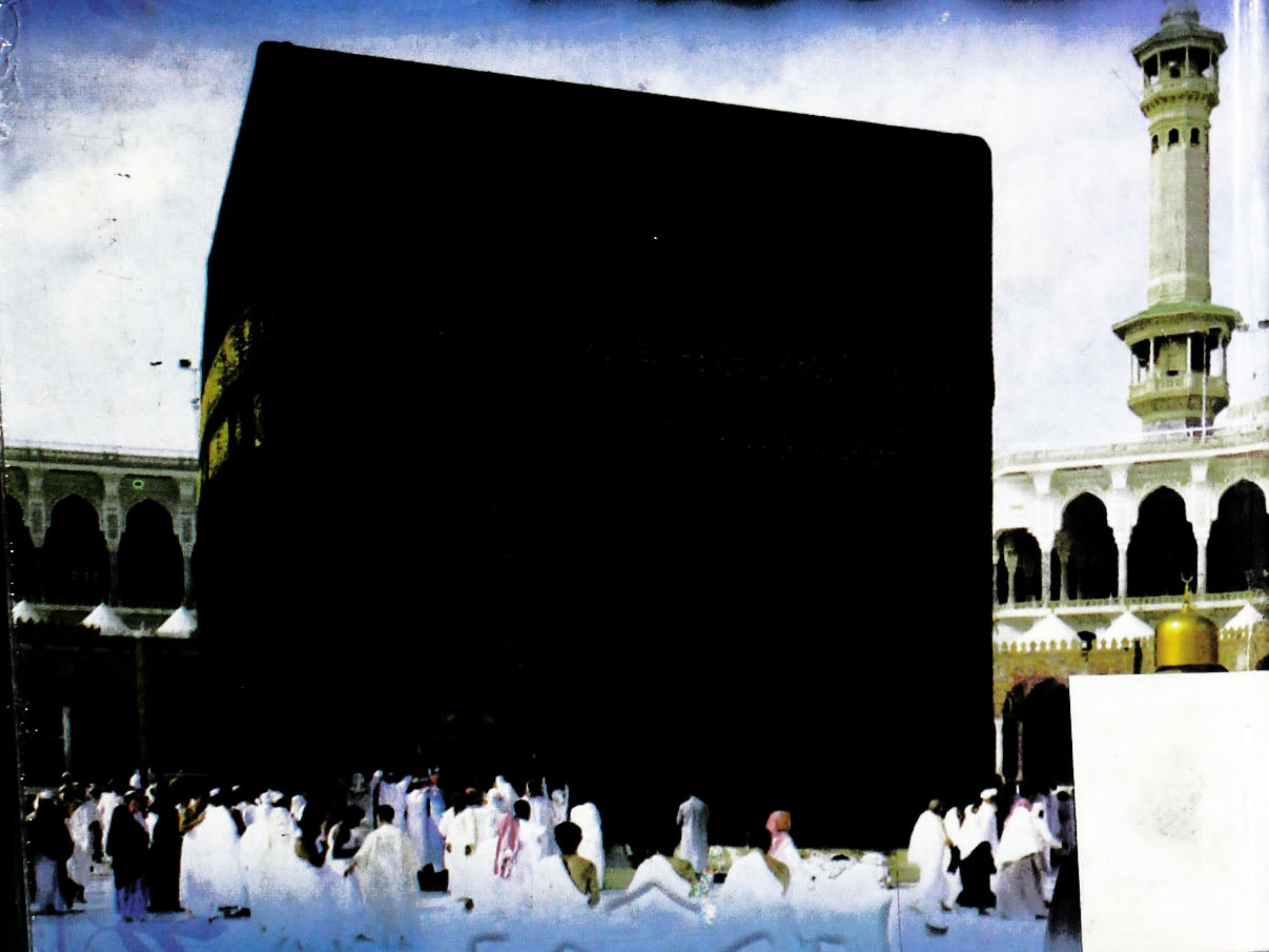
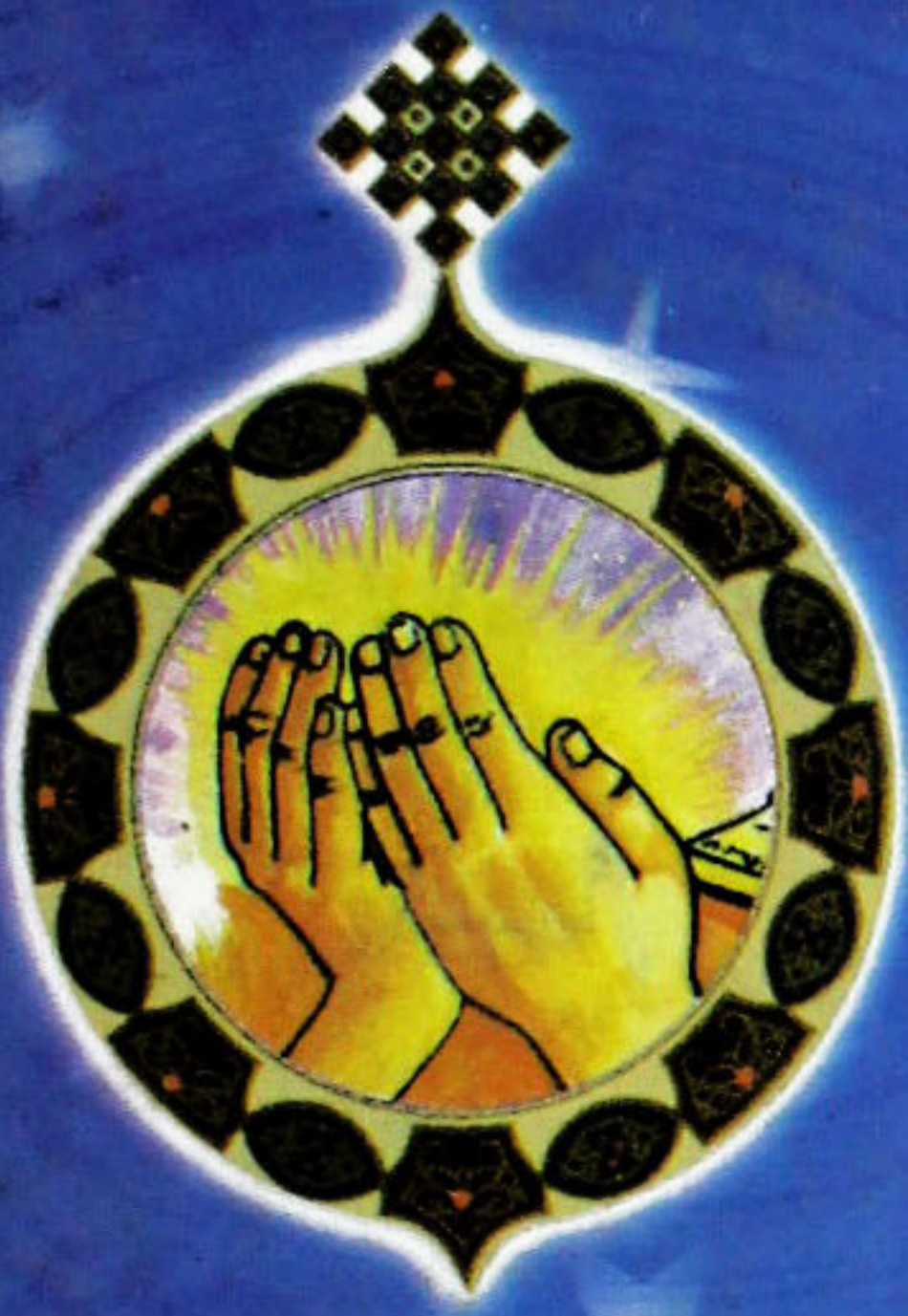


دُعا

کی اہمیت و فضیلت

اور

۱۰۰ قرآنی و مستنون دعائیں بمع ترجمہ



مرتبہ

ریٹس احمد صدیقی

۱۲۹

ضروری گزارش

ازراہِ کرم اس کتاب کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے خود چھپوا کر یا خرید کر فی سبیل اللہ زیادہ سے زیادہ تقسیم کریں۔ یہ آپ کے اور آپ کے مرحومین کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ رابطہ کے لیے



صدائی اکیڈمی

بی ۳/۳ ٹائم اسکوائر، گلشن اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

دُعا کی

اہمیت اور فضیلت

اور

۱۰۱ قرآنی و مسنون دعائیں

معہ ترجمہ



مؤلف

رئیس احمد صدیقی

گورنمنٹ کالج برائے طلبہ ناظم آباد کراچی

۲۰۰۸ء

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جملہ حقوق محفوظ نہیں، کوئی بھی

شخص یا ادارہ بغیر اجازت کتاب سے اقتباس لے سکتا ہے یا اس

کتاب کو مولف کے نام کے ساتھ شائع کر سکتا ہے

☆☆☆

اشاعت اول..... ۲۰۰۸ء

تعداد..... ۵۰۰

ناشر..... صدیقی اکیڈمی: بی ۳/۳ ٹائم اسکوائر، گلشن

اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

مطبع..... قریشی آرٹ پریس، ناظم آباد، کراچی

کیٹلاگی اندراج

صدیقی رئیس احمد

دعا کیا اہمیت اور فضیلت اور اہم قرآنی و مسنون دعائیں

کراچی: صدیقی اکیڈمی، ۲۰۰۸ء، ۸۸ ص-

عنوان

دعائیں

ڈی ڈی سی (۲۲): ۲۹۷۷۳۳

شفیع توسیعی تقسیم برائے اسلام: ۲۹۷۷۳۳

۱۸ - ۰۹ - ۲۰۱۳

دعائے خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ مختصر سی اسلامی کتاب بعنوان ”دعا کی اہمیت اور فضیلت اور
۱۰ اقرآنی و مسنون دعائیں“ دین کے علم اور حکمت و بصیرت
کے فروغ کے لیے ہدیۃ پیش کی گئی ہے۔ تمام قارئین کرام
سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں میرے والد محترم

انیس احمد صدیقی مرحوم

کی مغفرت کی دعا بھی فرمائیں جن کا انتقال ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو

ہوا۔

دعا کا طالب

رئیس احمد صدیقی

۱۵ مئی ۲۰۰۸ء

ضروری گزارش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں نے اپنی اس مختصر سی اسلامی کتاب ”دعا کی اہمیت اور فضیلت اور ۱۰ قرآنی و مسنون دعائیں“ کو کمپیوٹر پر از خود لکھا (کمپوز کیا) ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعہ عربی زبان میں لکھنے کا یہ میرا پہلا تجربہ تھا۔ میں نے اپنی سی پوری کوشش کی ہے کہ زیر، ذبر، پیش اور دیگر عربی اعراب کی کوئی غلطی یا ترجمہ میں اردو کی غلطی نہ رہے، پھر بھی کسی قاری کے سامنے دوران تلاوت کوئی غلطی یا ترجمہ پڑھنے میں اردو کی کوئی غلطی سامنے آئے تو وہ ضرور مجھے مطلع کریں، جس کے لیے میرا میل نمبر، ای میل اور رہائش کا پتہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یہ آپ کا مجھ ناچیز پر بڑا احسان ہوگا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس نیکی کا صلہ یقیناً آپ کو ضرور دیں گے۔ میں بھی آپ کا احسان مندر ہوں گا۔

احقر

رئیس احمد صدیقی

Cell : 0333-2142076;

Phone: 021-4813650 ;

E-Mail: raissamdani@yahoo.com

Address: B-3/III, Times Square, Gulshan-e-Iqbal, Block 6,

University Road, Karachi

Web Site: www.angelfire.com/sd/samdani020

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خالق کائنات نے اپنی وسیع و عریض کائنات میں ان گنت اشیاء تخلیق کیں اور ان بے شمار مخلوقات اور کائنات کی سربراہی کا تاج حضرت انسان کے سر پر سجایا اور اس دنیا میں اس کو اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا اور اس خلیفہ کی تخلیق کا مقصد حیات بتلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذّٰرِیَّت: آیت ۵۶) ترجمہ ”اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کیا کریں۔“

پھر خالق کائنات نے اس مقصد کے حصول کے لیے اس انسان کی رہنمائی بھی فرمائی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اسی بات کا اظہار اس طرح فرمایا: رَبُّنَا الَّذِيْ اَعْطٰی كُلَّ شَيْءٍ حَلْقًا ثُمَّ هَدٰى (طہ، آیت ۵۰) ترجمہ ”ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو بنایا اور پھر اس کی رہنمائی کی۔“

اب اگر انسان اس مقصد حیات کو پورا کرے گا تو کامیاب ورنہ ناکام، لیکن عملی دنیا میں انسان تین قسم کے ہیں (۱) بالکل ہی مقصد تخلیق پورا نہیں کر رہے، وہ خالص منکر، کافر شہرے، (۲) جو احسن اور اکمل طریقے پر مقصد پورا کر گئے۔ یہ انبیاء اور ان کے نائبین کی جماعت ہے۔ (۳) جو کسی نہ کسی درجہ میں مقصد تخلیق پورا کر رہے ہیں جیسے عامۃ الناس، ہم جیسے گنہگار لوگ۔

پھر خالق کائنات نے اس مادی زندگی میں بے پناہ مصروفیات کے حامل افراد کے لیے ایک انتہائی آسان اور مختصر طریقہ بھی عنایت فرمادیا ہے کہ اس طرح تم میری قربت و بندگی حاصل کر سکتے ہو اور وہ ہے ”دعا“ اللہ سے مانگنا۔ خود حدیث میں یوں فرمایا گیا: الدعاء سَخَّ العِبَادَةَ (ترمذی) دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور اس کے برعکس اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اس سے نہیں مانگتے سخت وعید سنائی ہے ارشاد ربانی ہے: **إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَٰخِرِينَ** (المؤمن، آیت ۶۰) ترجمہ ”بیشک جو لوگ میری عبادت سے (جس میں دعاء بھی شامل ہے) سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے اللہ رب العزت کی طرف سے نہ مانگنے والوں کو اس آیت میں وعید اور جہنم کی سزا سنائی گئی ہے اگرچہ علماء نے اس وعید کو استکبار کے ساتھ مشروط کیا ہے یعنی یہ وعید اس کے لیے ہے جو متکبر ہو اور اپنے آپ کو اللہ سے مستغنی اور غیر محتاج خیال کرے لیکن دعا کی اہمیت کو واضح کرنے کے لیے یہ آیت کافی ہے۔ جناب رئیس احمد صدیقی جو لائبریری سائنس کی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اور مختلف کتب کی مدد سے ایک عمدہ مجموعہ تیار کر دیا ہے۔ زندگی میں مختلف مواقع پر اور مختلف اوقات میں کی جانے والی دعائیں تقریباً اس میں سب آگئی ہیں۔ یہ ایک اچھی کاوش ہے جو قارئین کے لیے انشاء اللہ قابل قدر، دلچسپی اور فائدہ کا باعث ہوگی۔ اللہ پاک مؤلف کی سعی قبول فرمائے اور قارئین کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

سرور احمد (لیکچرر اسلامیات)

گورنمنٹ کالج برائے طلبہ ناظم آباد

۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ، مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۸ء

عرض مولف

میں مختلف موضوعات پر گزشتہ تیس برس سے لکھ رہا ہوں۔ اس دوران متعدد کتابیں اور مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ میرا بنیادی موضوع لائبریری سائنس رہا ہے لیکن اپنے شوق اور دلچسپی کے باعث میں نے شخصیات کو بھی اپنا موضوع بنایا چنانچہ مختلف شخصیات پر مضامین اور کتب بھی گزشتہ برسوں میں منظر عام پر آ چکی ہیں۔ اسلامی موضوعات کے حوالہ سے یہ میری پہلی کاوش ہے۔ بنیادی طور پر میں نے ایک مضمون دعا کی اہمیت اور فضیلت پر تحریر کیا تھا جس میں دعا کے معنی اور تعریف، دعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں، دعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں، دعا مانگنے کی ہدایت، دعا کے آداب، دعا کے مخصوص احوال و اوقات، روح دعا، دعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا، دعا جس کی ممانعت ہے وغیرہ کی تفصیل شامل ہے۔

خیال ہوا کیوں نہ اس میں قرآنی و مسنون دعاؤں کو شامل کر دیا جائے تاکہ پڑھنے والا جب دعا کی عظمت اور فضیلت پڑھے تو اسے چیدہ چیدہ دعائیں بھی مل جائیں۔ ۱۹۹۷ء میں ایک مختصر کتابچہ ”سورۃ یس“ جس میں دعائیں بھی شامل تھیں اپنے والد (جن کا انتقال ۵ ستمبر ۱۹۹۷ء کو ہوا تھا) کے ایصالِ ثواب کی غرض سے مرتب کیا تھا۔ چند سال قبل ایک کتابچہ میری شریک حیات شہناز نے مرتب کیا جو ”سورۃ یس اور مفید باتیں“ کے عنوان سے تھا۔ یہ کتابچہ انہوں نے اپنے

والد جناب خورشید احمد قریشی کے ایصالِ ثواب کے لیے مرتب کیا تھا جن کا انتقال ۱۵ مئی ۱۹۸۷ء کو ہوا تھا۔ پیش نظر کتاب کی بنیاد یہی دو کتابچے ہیں۔ ان کے علاوہ جن کتب سے مدد لی ان میں احادیث کی مستند اور معتبر کتب شامل ہیں جن میں صحیح بخاری، جامع ترمذی، صحیح مسلم، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ شامل ہیں ان کتب تک میری رسائی اس وجہ سے ممکن ہوئی کہ یہ تمام کتب میرے کالج کی لائبریری میں موجود ہیں۔ محترم مولانا محمد منظور نعمانی کا مرتب کردہ احادیث نبویؐ کا جامع انتخاب ”معارف الحدیث“ میرے ذاتی ذخیرہ کتب میں موجود ہے سے استفادہ کیا۔ علاوہ ازیں مناجات مقبول، مولف اشرف علی تھانوی، مجموعہ وظائف راز مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی، وقت دعا، ناظر حسن سبزواری، مسنون دعائیں، مولانا محمد عاشق الہی بلند شہری کی گلدستہ حدیث، محمد یوسف اصلاحی، قرآن و حدیث کے انمول خزانے، مولانا حکیم محمد اختر اور اسوۂ رسول اکرم ﷺ ڈاکٹر محمد عبدالحی سے بھی استفادہ کیا۔

اس مجموعہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ۱۰ قرآنی دعائیں اور رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں بھی شامل ہیں۔ ہر دعا کے آخر میں قرآن مجید کی سورت کا نام و نمبر اور آیت کا نمبر درج کیا گیا ہے ساتھ ہی اس کا اردو ترجمہ بھی تحریر کیا گیا ہے۔ احادیث مبارکہ میں جن دعاؤں کا ذکر آیا ہے ان دعاؤں کے آخر میں احادیث کی کتب کا حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔ مناسب اور افضل یہ ہے کہ ہم قرآنی دعائیں اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دعائیں ہی مانگیں جن کا ذکر مستند احادیث کی کتب میں آیا ہے من گھڑت دعاؤں اور وظائف سے اجتناب کریں۔

کتاب کا مسودہ میرے کالج کے ساتھی پروفیسر سردار احمد صاحب نے بھی پڑھا اور اس پر پیش لفظ تحریر فرمایا۔ سردار صاحب میرے کالج میں اسلامیات کے

پروفیسر ہیں ساتھ ہی آپ نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان ”شہادۃ العالمیہ (مساوی ایم اے) کی سند حاصل کی ہے اور جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے درس نظامی اور تخصص فی الفقہ کی سند بھی رکھتے ہیں۔ سردار صاحب جامعہ کراچی کے پی ایچ ڈی فیلو بھی ہیں۔ امید ہے جلد ڈاکٹر سردار احمد ہو جائیں گے، ان کا ممنون ہوں کہ انہوں نے کتاب کا مسودہ پڑھا اور اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ میرے ایک اور ساتھی جناب کامران غنی خان جو اردو کے لیکچرر بھی ہیں انہوں نے ازراہ عنایت کتاب کی پروف ریڈنگ کی اور غلطیوں کی نشاندہی کی، ان کا بھی شکریہ۔

کتاب کی تدوین میں معاونت میری شریک حیات شہناز نے کی، پروف ریڈنگ میری بہو مہوش عدیل اور بیٹے حافظ نبیل صدیقی نے کی ان کا بھی شکریہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور تمام احباب کو جنہوں نے اس کتاب کی تدوین و اشاعت میں میری معاونت کی ان سب کو جزا دے آمین۔

ناچیز

رئیس صدیقی

۱۵ مئی ۲۰۰۸ء

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

| | | | |
|----|-----|-----|---|
| ۷ | --- | --- | پیش لفظ |
| ۹ | --- | --- | عرض مولف |
| ۱۹ | --- | --- | دعا: معنی اور تعریف |
| ۱۹ | --- | --- | دعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں |
| ۲۱ | --- | --- | دعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں |
| ۲۲ | --- | --- | دعا مانگنے کی ہدایت |
| ۲۳ | --- | --- | دعا کے آداب |
| ۲۵ | --- | --- | دعا کے مخصوص احوال و اوقات |
| ۲۸ | --- | --- | روح دعا |
| ۲۹ | --- | --- | دعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا |
| ۳۰ | --- | --- | دعا جس کی ممانعت ہے |
| ۳۲ | --- | --- | قرآنی و مسنون دعائیں |
| ۳۲ | --- | --- | ۱۔ دوزخ کے عذاب سے نجات کی دعا |
| ۳۲ | --- | --- | ۲۔ اللہ سے رحم اور معافی طلب کرنے کی دعا |
| ۳۳ | --- | --- | ۳۔ دین پر ثابت قدم رہنے کی دعا |
| ۳۳ | --- | --- | ۴۔ آیت کریمہ ہر دکھ و تکلیف کی دعا |
| ۳۵ | --- | --- | ۵۔ ماں باپ کی مغفرت کی دعا |

| | | |
|----|---|-----|
| ۳۵ | بیوی اور بچوں کی طرف سے سکون حاصل کرنے کی دعا | ۶- |
| ۳۵ | ایمان پر موت کی خواہش کی دعا | ۷- |
| ۳۶ | نمازی ہونے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کی دعا | ۸- |
| ۳۶ | محبت الہی کے لیے دعا | ۹- |
| ۳۶ | علم میں اضافہ کی دعا | ۱۰- |
| ۳۷ | امتحان میں کامیابی اور آسانی کی دعا | ۱۱- |
| ۳۷ | صبح سوکراٹھنے اور شام کے وقت کی دعا | ۱۲- |
| ۳۸ | آدھے سر میں درد کی دعا | ۱۳- |
| ۳۸ | سونے سے پہلے اور سوکراٹھنے کے بعد کی دعا | ۱۴- |
| ۳۹ | نیند نہ آنے کی دعا | ۱۵- |
| ۴۰ | فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا | ۱۶- |
| ۴۱ | قرض کی ادائیگی اور رنج و غم دور کرنے کی دعا | ۱۷- |
| ۴۲ | مصیبت اور غم کے وقت کی دعا | ۱۸- |
| ۴۳ | قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا | ۱۹- |
| ۴۳ | ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا | ۲۰- |
| ۴۴ | قحط، وبا اور دشمن کے حملے کی دعا | ۲۱- |
| ۴۵ | وضو شروع کرنے سے قبل اور بعد کی دعا | ۲۲- |
| ۴۵ | نفس کی پرہیزگاری کی دعا | ۲۳- |
| ۴۶ | اللہ سے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا | ۲۴- |
| ۴۶ | غصہ آنے کے وقت کی دعا | ۲۵- |

| | | |
|----|--|------|
| ۲۶ | گھر سے باہر جاتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا | ۴۶ |
| ۲۷ | قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دعا | ۴۶ |
| ۲۸ | سواری پر سوار ہوتے وقت یا سفر کی دعا | ۴۷ |
| ۲۹ | بچے کے دانت آسانی سے نکلنے کی دعا | ۴۸ |
| ۳۰ | اللہ کی نعمت (رزق) کے حصول کی دعا | ۴۸ |
| ۳۱ | کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد کی دعا | ۴۸ |
| ۳۲ | کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو اس وقت کی دعا | ۴۹ |
| ۳۳ | اچھے اخلاق کی خواہش کی دعا | ۴۹ |
| ۳۴ | دودھ پینے کے بعد کی دعا | ۴۹ |
| ۳۵ | کسی سے کچھ ملنے پر دعا دینا | ۴۹ |
| ۳۶ | بیت الخلا میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت کی دعا | ۴۹ |
| ۳۷ | تکلیف، غم اور پریشانی سے نجات کی دعا | ۵۰ |
| ۳۸ | لوگوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا | ۵۰ |
| ۳۹ | اللہ سے رحم و مغفرت طلب کرنے کی دعا | ۵۱ |
| ۴۰ | باہمی اختلافات دور کرنے کی دعا | ۵۱ |
| ۴۱ | حسد و کینہ دور کرنے کی دعا | ۵۲ |
| ۴۲ | شیطانی وسوسوں سے دور رہنے کی دعا | ۵۲ |
| ۴۳ | آیات شفاء | ۵۳ ✓ |
| ۴۴ | سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا کی دعا | ۵۳ ✓ |
| ۴۵ | عرق النساء اور جوڑوں کے درد کی دعا | ۵۵ ✓ |

| | | | |
|----|-------|--|------|
| ۵۶ | ----- | نزلہ و زکام کی دعا | ۴۶ ✓ |
| | | گردے، مٹانے یا پتے سے پتھری نکالنے اور تکلیف | ۴۷ ✓ |
| ۵۶ | ----- | دور کرنے کی دعا | |
| ۵۷ | --- | دل کی بیماری یا گھبراہٹ دور کرنے کی دعا | ۴۸ |
| ۵۸ | ----- | ہائی بلڈ پریشر یا غصہ دور کرنے کی دعا | ۴۹ |
| ۵۸ | ----- | یرقان (پیلیا) دور کرنے کی دعا | ۵۰ |
| ۵۸ | ----- | بخار کم کرنے کی دعا | ۵۱ |
| ۵۹ | --- | پھوڑے پھنسی، چچک اور زخم دور کرنے کی دعا | ۵۲ |
| ۶۰ | ----- | لاعلاج بیماری کی دعا | ۵۳ ✓ |
| ۶۰ | ----- | بچوں میں سوکھے کی بیماری کی دعا | ۵۴ |
| ۶۰ | ----- | کینسر، سرطان، طاعون یا پھوڑے پھنسی کی دعا | ۵۵ |
| ۶۰ | ----- | معذوری دور کرنے کی دعا | ۵۶ |
| ۶۱ | ----- | ذیابیطس (شوگر) کے مرض کی دعا | ۵۷ |
| ۶۱ | ----- | دماغی بیماری (پاگل پن)، کمزور دماغ کی دعا | ۵۸ ✓ |
| ۶۲ | ----- | برگی کے مرض کی دعا | ۵۹ |
| ۶۳ | ----- | یادداشت کمزور یا بھولنے کی بیماری کی دعا | ۶۰ ✓ |
| ۶۳ | ----- | سر درد کی دعا | ۶۱ ✓ |
| | | برص، پاگل پن، کوڑھ اور بڑے امراض سے حفاظت کی دعا | ۶۲ |
| ۶۳ | ----- | دانت میں درد کی دعا | ۶۳ |
| | | زبان کی لکنت دور کرنے اور بات میں اثر پیدا ہوجانے کی دعا | ۶۴ |

| | | |
|----|---|----|
| ۶۵ | کان کی تکلیف یا کم سننے کی دعا | ۶۵ |
| ۶۶ | آنکھوں کی تکلیف کی دعا | ۶۶ |
| ۶۷ | بچے کو بھوک اور پیاس نہ لگتی ہو اس کی دعا | ۶۷ |
| ۶۸ | بچہ ضد کرتا ہو یا نافرمانی کرتا ہو اس کی دعا | ۶۸ |
| ۶۹ | بچہ کی پیدائش میں آسانی کی دعائیں | ۶۹ |
| ۷۰ | بچے کو نظر لگنا، زیادہ رونایا سوتے میں چونک چونک کر اٹھنے کی دعا ۶۸ | ۷۰ |
| ۷۱ | سانپ، بچھو یا کوئی اور موذی جانور کاٹ لے تو اس کی دعا | ۷۱ |
| ۷۲ | خاندانی اختلافات دور کرنے کی دعا | ۷۲ |
| ۷۳ | بے روزگاری اور تنگ دستی سے پناہ مانگنے کی دعا | ۷۳ |
| ۷۴ | نیالباس پہنے کی دعا | ۷۴ |
| ۷۵ | رزق میں کشادگی کی دعا | ۷۵ |
| ۷۶ | روزی کے دروازے غیب سے کھلوانے کی دعا | ۷۶ |
| ۷۷ | میاں بیوی کے درمیان اختلاف دور کرنے کی دعا | ۷۷ |
| ۷۸ | نظر بد، سحر اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا | ۷۸ |
| ۷۹ | جادو، ٹونا، سفلی عمل کا شک ہو تو اس سے محفوظ رہنے کی دعا | ۷۹ |
| ۸۰ | اولاد کی فرماں برداری کی دعا | ۸۰ |
| ۸۱ | اولاد سے محروموں کے لیے دعا | ۸۱ |
| ۸۲ | لڑکی کے رشتے کی دعا | ۸۲ |
| ۸۳ | مغفرت طلب کرنے کی دعا | ۸۳ |
| ۸۴ | قرض اتارنے کے لیے دعا | ۸۴ |

| | | | |
|-----|-----|---|-----|
| ۷۸ | --- | کسی کی اولاد کھوگئی ہو تو اس کی دعا | ۸۵ |
| ۷۹ | --- | برے ہمسائے سے پناہ کی دعا | ۸۶ |
| ۷۹ | --- | رمضان کے پہلے، دوسرے اور تیسرے عشرے کی دعا | ۸۷ |
| ۸۰ | --- | مرتے دم تک ہاتھ پیر چلتے رہنے کی دعا | ۸۸ |
| ۸۰ | --- | دنیاوی خواہشات پر اللہ کی محبت غالب رہنے کی دعا | ۸۹ |
| ۸۱ | --- | روزہ رکھنے اور افطار کرتے وقت کی دعا | ۹۰ |
| ۸۱ | --- | ہر فرض نماز کے بعد کی دعا | ۹۱ |
| ۸۲ | --- | دُعائے تراویح | ۹۲ |
| ۸۲ | --- | لیلتہ القدر کی دعا | ۹۳ |
| ۸۲ | --- | نمازِ استخارہ کی دعا | ۹۳ |
| ۸۶ | --- | اذان کا جواب اور اذان کے بعد کی دعا | ۹۵ |
| ۸۷ | --- | قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کی دعا | ۹۶ |
| ۸۹ | --- | بچے کے کان میں اذان اور عقیقہ کی دعا | ۹۷ |
| ۹۳ | --- | مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا | ۹۸ |
| ۹۵ | --- | دُعائے قنوت | ۹۹ |
| ۹۵ | --- | جامع دعا | ۱۰۰ |
| ۹۶ | --- | دُعائے حاجات | ۱۰۱ |
| ۹۹ | --- | اردو میں دعا | ☆ |
| ۱۰۸ | --- | منزل | ☆ |
| ۱۱۶ | --- | سورۃ یس، سورۃ السجدہ، سورۃ واقعہ، سورۃ ملک، سورۃ منزل | ☆ |

دُعا

دُعا کے معنی اور تعریف

فرہنگ آصفیہ میں دُعا کے لغوی معنی ”حاجت، درخواست، التجا، استدعا، التماس، عرض، ارداس، چھوٹے کا بڑے سے مانگنا، وظیفہ، مناجات، مغفرت کی طلب“ بیان کیے گئے ہیں۔ جامعہ پنجاب کے شائع کردہ ”اردو دائرہ معارف اسلامیہ“ میں دُعا کے لغوی معنی ”بلانا، پکارنا، منسوب کرنا، عبادت کرنا اور مدد طلب کرنے“ کے ہیں۔ لفظ دُعا نام رکھنے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ”دَعْوَتُ ابْنِ صَائِمٍ“ یعنی میں نے اپنے بیٹے کا نام ’صائم‘ رکھا۔ دعا کے اصطلاحی معنی پروردگار سے اپنے یا کسی اور کے لیے استمداد و استغاثہ ہے۔

دُعا کی عظمت قرآن کریم کی روشنی میں :

دُعا کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے متعدد جگہ ہدایت دی ان آیات مبارکہ سے دعا کی عظمت واضح ہوتی ہے۔ سورۃ البقرہ ۲، آیت ۱۸۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أَجِيبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذْ دَعَا لَئَلَّاسْتَجِيبُ لِي وَلِيُؤْمِنُوا مِنِّي

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ○ (سورة البقرىٰ ۲، آیت ۱۸۶)

ترجمہ: ”اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔“ قرآن مجید کی سورة الاعراف ۷، آیت ۵۵، ۵۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔“

أَدْعُوا رَبِّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُتَعَدِّينَ ج وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَدَعُوا
خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○
(سورة الاعراف ۷، آیت ۵۵، ۵۶)

ترجمہ: ”لوگوں اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کر وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔“ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔“ اسی سورة مبارکہ کی آیت ۲۰۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔“

فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا خِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْغَدْوِ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ○

ترجمہ: ”اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا۔“

حدیث مبارکہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”دعا مانگنا بعینہ عبادت کرنا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور دلیل قرآن کریم کی سورۃ ”المؤمن“ (۲۰) آیت ۶۰ کی تلاوت فرمائی (وَقَالَ رَبُّكُمَا دَعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ)، ترجمہ ”اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا“۔ (مسند احمد، جامع ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، النسائی)

قرآن مجید میں لفظ دُعا جن جملہ معانی میں استعمال ہوا ہے ان میں بلانا، پکارنا (سورۃ النور ۲۴، آیت ۶۳) منسوب کرنا (سورۃ الاحزاب ۳۳، آیت ۵)، عبادت کرنا (سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۴)، استمداد و استغاثہ (سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۳) قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعوت دی کہ وہ اس سے دعا کریں۔ اس بات کا ذکر قرآن مجید کی متعدد آیات میں موجود ہے۔

دُعا کی عظمت احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں :

اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی عظمت، اس کی برکتیں، دُعا کے آداب اور دعا کرنے کے بارے میں واضح ہدایات دی ہیں۔ ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں دعا کا ذکر ہے اور دعا کی اہمیت و فضیلت کو واضح کیا گیا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اللہ کے یہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔“ (جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ)

حدیث مبارکہ جامعہ ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ میں نقل کی گئی ہے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”دعا عین عبادت ہے“ اور حدیث مبارک حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کو عبادت کا مغز اور جوہر قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”دعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے۔“ (جامع ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ سے دعا کیا کرو رات میں اور دن میں کیونکہ دعا مومن کا خاص ہتھیار یعنی اس کی خاص طاقت ہے“ (معارف الحدیث)

دُعَا مَانِگْنِے كِی ہدایت :

اللہ سے اس کا فضل طلب کرنے، دعا مانگنے اور دعا کا اہتمام کرنے کی خاص ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”دعا کار آمد اور نفع بخش ہوتی ہے۔ ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے پس اے خدا کے بندوں دعا کا اہتمام کرو“۔ (جامع ترمذی)

ایک اور حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”اللہ سے اس کا فضل مانگو یعنی دعا کرو کہ وہ فضل و کرم فرمائے، کیونکہ اللہ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں“ اور فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ کے کرم سے امید رکھتے ہوئے اس بات کا انتظار کرنا کہ وہ بلا اور پریشانی کو اپنے کرم سے دور فرمائے گا اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے“ (جامع ترمذی)

جامع ترمذی اور سنن ابی داؤد میں حدیث مبارکہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”تمہارے پروردگار میں بدرجہ غایت حیا اور کرم کی صفت ہے، جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے کہ اس کو خالی واپس کرے (کچھ نہ کچھ عطا فرمانے کا فیصلہ ضرور فرماتا ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ”جب اللہ سے مانگو اور دعا کرو تو اس یقین کے ساتھ کرو کہ وہ ضرور قبول کرے گا اور عطا فرمائے گا، اور جان لو اور یاد رکھو کہ اللہ اس کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا دل (دعا کے وقت) اللہ سے غافل اور بے پرواہ ہو“۔ (جامع ترمذی)

دعا کے آداب :

اللہ تعالیٰ رحیم ہے، کریم ہے، مہربان ہے، سننے والا ہے، دینے والا ہے، مانگنے والے بندے پر اسے پیارا آتا ہے، بندے کا اپنے رب سے مانگنے کا عمل اسے عزیز ہے، بندہ اپنے رب سے خاموشی کے ساتھ، عاجزی کے ساتھ، انکساری کے ساتھ، اطاعت کے ساتھ، فرماں برداری کے ساتھ، فقیری کے ساتھ، گدائی کے ساتھ چپکے چپکے، دھیمی آواز کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، اعتراف گناہ اور احساس ندامت کے ساتھ، گڑگڑا کر دعا کرے، یہ افضل ہے اور اللہ کو بے حد پسند بھی ہے۔ اس کے برعکس وہ اپنے اس بندے کو پسند نہیں کرتا جو اس سے نہ مانگے، اس سے وہ ناراض ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو اللہ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے“۔ (جامع ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جسے سنن ابی داؤد نے نقل کیا ہے کہ فرمایا آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ”اللہ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو ہاتھ اٹھے لٹے کر کے نہ مانگا کرو اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہاتھ چہرے پر پھیر لو“۔ (سنن ابی داؤد) حدیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ اگر کسی دوسرے کے لیے دعا کرنی ہو تو پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے مانگے اس کے بعد دوسرے کے لیے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اگر صرف دوسرے کے لیے دعا کی جائے تو اس دعا کی حیثیت ایک سفارش کی سی ہوگی جو کسی بھی طرح مناسب نہیں۔ دعا کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ بندہ جب اپنے مالک سے دعا کرے تو با وضو ہو، دو رکعت نماز پڑھ کر ساتھ ہی دعا سے قبل اللہ کی حمد و ثناء بیان کرے اور اپنے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔

فضالہ بن عبید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا اس نے نماز میں دعا کی جس میں نہ اللہ کی حمد کی نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس سے یا اس کی موجودگی میں دوسرے آدمی کو مخاطب کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیے کہ اللہ کی حمد و ثناء کرے، پھر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اس کے بعد جو چاہے اللہ سے مانگے“۔ (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی) اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے اور دعا سے قبل اللہ کی حمد و ثناء اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیے۔ دعا کے آداب میں یہ بھی شامل ہے اور حدیث

مبارک کہ بھی ہے کہ دعا کے خاتمہ پر آمین کہنا چاہیے جس کا مطلب ہوتا ہے کہ پروردگار میری یہ دعا قبول فرما۔

اللہ تعالیٰ نے آداب دعا خود سکھائے۔ قرآن کریم کی سورۃ اعراف ۷، آیت ۵۵ میں ارشاد ہوا " اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً " اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سنتا اور میری تمام حرکات و سکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے، وہ اپنے ماننے والوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا ہے اور جو اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے، ایسے لوگوں کی اللہ تعریف کرتا ہے۔

دعا کے مخصوص احوال و اوقات :

دُعا اللہ اور بندے کے درمیان ایک ایسا مخصوص تعلق ہوتا ہے جس میں بندہ اپنے معبود سے اپنے دل کا حال بیان کرتا ہے، اپنی مشکل کا اظہار کرتا ہے، اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے، بخشش کی درخواست کرتا ہے، مختصر یہ کہ جو کچھ اس کے دل میں ہوتا ہے وہ سیدھے سادے طریقے سے بیان کر دیتا ہے، دعا دراصل منگتے اور اس کے خالق کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتی ہے، مخصوص زبان یا مخصوص الفاظ کا سہارا نہیں لیتا وہ دعا میں اللہ تعالیٰ سے خطاب اپنی حاجت کی نسبت سے کرتا ہے اللہ کو اپنے بندے کی یہی ادا پسند بھی ہے، دعا کے لیے مخصوص الفاظ ضروری نہیں، بندہ اپنے پروردگار سے دن یا رات کے کسی بھی حصے میں دعا مانگ سکتا ہے، کوئی خاص وقت اس مقصد کے لیے مقرر نہیں، تاہم احادیث مبارکہ سے دعا کے لیے خاص احوال و اوقات ثابت ہیں۔ ان احوال و اوقات میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت کی خاص امید کی جاتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ " اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی قبول ہی ہوتی

ہے۔ (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)

یوں تو اپنے خالق سے کسی بھی وقت کسی بھی جگہ حاجت طلب کی جاسکتی ہے اور وہ ہر وقت سنتا ہے۔ مگر اس نے اپنے فضل و کرم سے اپنی عبادت و مناجات کے لیے کچھ مخصوص اوقات مقرر کر دیئے ہیں کہ ان وقتوں میں دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

☆ رات کا آخری حصہ (یعنی پچھلی شب بیدار ہو کر نماز تہجد پڑھنا اس وقت دعاؤں کو قبولیت کا درجہ عطا ہوتا ہے)

☆ جمعہ کے دن میں بھی ایک قبولیت کی ساعت (گھڑی) ہے، اس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

(بیشتر علماء کے خیال میں وہ وقت عصر کے بعد آفتاب کے غروب ہونے تک کا وقت ہے)

☆ شب قدر اس شب کی قرآن و حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔

☆ اذان کے وقت۔

☆ فرض نمازوں کے بعد۔

☆ سجدے کی حالت میں۔

☆ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن کے وقت۔

☆ عرفہ کے دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

☆ رمضان شریف کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت۔

☆ نماز میں جب امام "غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ"

پڑھ کر آمین کہنے کے بعد۔

دعا کے لیے مخصوص مقامات کی بھی قید نہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہر جگہ،

ہر مقام پر سنتا ہے۔ پھر بھی بعض مقامات پر دعائیں قبول ہوتی ہیں وہ یہ ہیں:

☆ بیت اللہ شریف (طواف کرتے ہوئے)

☆ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ ملتزم پر چمٹ کر (ملتزم اس جگہ کو کہا جاتا ہے جو حجر اسود اور خانہ کعبہ کے

دروازے کے درمیان ہے۔ ملتزم کا مطلب ہے چمٹنا، کیونکہ اس جگہ

چمٹ کر دعا کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس جگہ کو ملتزم کہا جاتا ہے

☆ میزاب کے نیچے (خانہ کعبہ کی چھت سے پانی بہہ کر نیچے آنے کا جو پرنا لہ

ہے میزاب ہے)، اسے میزاب رحمت بھی کہا جاتا ہے اور حطیم میں گرتا

ہے اس کے نیچے دعا قبول ہوتی ہے۔

☆ بیت المقدس

☆ رکن و مقام ابراہیم کے درمیان

☆ صفا و مروہ پہاڑیوں پر

☆ مقام ابراہیم کے پیچھے

☆ جہاں سعی کی جاتی ہے۔

☆ عرفات میں۔

☆ زمزم کا پانی پیتے وقت۔

☆ مشعر الحرام مزدلفہ میں۔

☆ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان۔

☆ حجرہ صغریٰ اور حجرہ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد۔

روحِ دُعا :

صحیح مسلم کی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ”رات میں ایک خاص وقت ہے جو مؤمن بندہ اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دنیا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمادے گا اور اس میں کسی خاص رات کی خصوصیت نہیں بلکہ اللہ کا یہ کرم ہر رات میں ہوتا ہے۔“ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے بہت قربت حاصل کر لیتا ہے پس تم اس حالت میں خوب خوب دعا مانگا کرو۔“ اس کے علاوہ احادیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ بندہ مؤمن کی دعا راہِ خدا میں جنگ کے وقت، بارش کے دوران، خانہ کعبہ نظر کے سامنے ہو، فرض نماز کے بعد، قرآن مجید ختم کرنے کے بعد اپنے پروردگار سے خلوص دل سے حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ مختصر الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک بندہ مؤمن بیان کردہ خاص احوال و اوقات اور کیفیات میں اپنے پروردگار سے صدق دل سے بھلائی کے لیے مانگے تو وہ اسے ضرور ملے گا۔ مفتی نبیب الرحمن کے مطابق روحِ دُعا اور جوہرِ دُعا یہ ہے کہ اخلاص، نیت ہو، للہیت ہو، حضورِ قلب ہو، قلب و قالب، جسم و جان حتیٰ کہ بدن کا ایک ایک روادِ معبودِ مطلق کی جانب متوجہ ہو، زبان ہیبت الہی سے لرز رہی ہو، آنکھیں اشک بار ہوں، اس کیفیت میں ڈوب کر جو دعا مانگی جائے، وہ ضرور شرفِ قبولیت سے سرفراز ہوگی۔ چنانچہ بندہ دُعا کرے:

با وضو ہو کر، یقین کے ساتھ، اعترافِ گناہ کے ساتھ، احساسِ ندامت

کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، اخلاص نیت کے ساتھ، امید اور یقین کے ساتھ

اشک بار آنکھوں کے ساتھ، گڑگڑا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر، قبلہ رخ ہو کر، التجا اور استدعا کرتے ہوئے، سجود میں اور اقامت کے دوران اذان کے دوران، دور رکعت ادا کرنے کے بعد، فرض نماز کی ادائیگی کے بعد، قرآن مجید ختم کرنے کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد، جلد بازی سے کام نہ لیتے ہوئے، اگر کسی کے لیے دعا کرنا مقصود ہو تو پہلے اپنے لیے مانگے، راہِ خدا میں جنگ کے وقت، برسات کے وقت (رحمت کا سماں ہو)، خانہ کعبہ نظروں کے سامنے ہو، جنگل بیابان یا ایسی جگہ جہاں خدا کے سوا اسے کوئی دیکھنے والا نہ ہو، رات کے آخری حصہ میں اللہ کے حضور کھڑا ہو دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

دعا میں جلد بازی سے کام نہ لینا :

دعا بندے کی جانب سے اپنے پروردگار کے حضور درخواست اور التجا ہے، وہ اپنے بندے کی سنتا ہے، بندے کا کام اس کے حضور اپنی خواہش کا مسلسل اظہار کرتے رہنا ہے۔ انسان جلد باز واقع ہوا ہے، وہ نہ صرف یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کی خواہش جوں کی توں پوری ہو بلکہ فوری اسے وہ کچھ مل جائے جس کی وہ خواہش رکھتا ہے۔ بسا اوقات جب اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہوتی تو وہ مایوس ہو جاتا ہے، اپنے عمل سے پیچھے ہٹ جاتا ہے، دعا کا عمل ترک کر دیتا ہے۔ ہمیں ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے، یہ ہماری سخت غلطی ہوگی اگر ہم مایوس ہو جائیں اور اس بنا پر دعا کرنا چھوڑ دیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارا یہ عمل ہی ہماری محرومی کا سبب ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”تمہاری دعائیں اس وقت تک قابل قبول ہوتی ہیں جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ جلد بازی یہ ہے کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دعا

مانگی تھی مگر وہ قبول نہیں ہوئی۔“ دعا و استغفار تین مرتبہ کرتی چاہیے۔ ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دعا فرماتے تھے

دعا جس کی ممانعت ہے :

اللہ تبارک و تعالیٰ نے سورۃ المؤمن (۴۰)، آیت ۶۰ میں دعا کے لیے بظاہر کوئی شرط نہیں۔ حتیٰ کہ مسلمان ہونا بھی قبولیت دعا کی شرط نہیں ہے۔ کافر کی دعا بھی اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ یہاں تک کہ ابلیس کی دعا تا قیامت زندہ رہنے کی قبول ہوگئی۔ نہ ہی دعا کے لیے کوئی خاص وقت یا جگہ اور نہ ہی طہارت اور با وضو ہونا شرط ہے مگر احادیث معتبرہ میں بعض چیزوں کو موانع قبولیت فرمایا گیا ہے ان چیزوں سے اجتناب لازم ہے۔ انسان بسا اوقات پریشانیوں اور مشکلات سے گھبرا کر یا نہ دانستگی میں ایسی دعا یا ایسے جملے اپنی زبان سے ادا کرنے لگتا ہے کہ اگر وہ قبول ہو جائیں تو اس میں خود اسی کا نقصان ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعاؤں سے منع فرمایا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”تم کبھی اپنے حق میں یا اپنی اولاد اور مال و جائیداد کے حق میں بددعا نہ کرو مبادا وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہو اور تمہاری وہ دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے (جس کے نتیجے میں خود تم پر تمہاری اولاد یا مال و جائیداد پر کوئی آفت آجائے۔) صحیح مسلم شریف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”تم میں سے کوئی اپنی موت کی تمنا نہ کرے نہ جلدی موت آنے کے لیے اللہ سے دعا کرے۔“ (صحیح مسلم شریف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”تم لوگ موت کی دعا اور تمنا نہ کرو، اور کوئی آدمی ایسی دعا کا خواہش مند ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کے لیے دو بھر ہو) تو اللہ کے حضور میں یوں عرض کرے ”اے اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھالے“۔ (سنن نسائی)

مولانا محمد منظور نعمانی نے اپنی کتاب ”معارف الحدیث“ میں دعاؤں کو

تین حصوں میں تقسیم کیا ہے :

- ۱۔ ایک وہ جن کا تعلق خاص اوقات اور مخصوص حالات سے ہے مثلاً صبح نمودار ہونے کے وقت کی دعا، شام کے وقت کی دعا سونے کے وقت کی دعا، نیند سے بیدار ہونے کے وقت کی دعا، آندھی یا بارش کے وقت کی دعا، کسی مصیبت اور پریشانی کے وقت کی دعا وغیرہ وغیرہ۔
- ۲۔ دوسری وہ دعائیں ہیں جو عام نوعیت کی ہیں، کسی خاص وقت اور مخصوص حالات سے ان کا تعلق نہیں۔ یہ دعائیں اکثر جامع قسم کی ہیں۔
- ۳۔ تیسری قسم کی دعائیں وہ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یا نماز سے فارغ ہو کر یعنی سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں کیا کرتے تھے۔ ذیل میں مخصوص ۱۰ قرآنی و مسنون دعائیں درج کی جا رہی ہیں ان کا تعلق تینوں ہی قسم کی دعاؤں سے ہے۔

قرآنی و مسنون دعائیں

۱۔ دوزخ کے عذاب سے نجات کی دعا

دین و دنیا کی بہتری اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کے لیے سورۃ البقرہ کہ یہ آیت مدلل اور جامع دعا ہے، یہ دعا اللہ کے گھر خانہ کعبہ کے طواف کے دوران رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھنا منقول ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ دِينًا حَسَنًا وَفِي الْأَخِرَةِ حَسَنَةٌ

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ البقرہ ۲، آیت ۲۰۱)

ترجمہ: اے اللہ! دے دے ہم کو دنیا بھی بہتر (خیر و برکت) اور آخرت

بھی بہتر، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

۲۔ اللہ سے رحم اور معافی طلب کرنے کی دعا

کلام مجید کی سورۃ الاعراف (۷) میں حضرت آدم علیہ السلام اور اماں حوا

علیہا السلام کو جنت میں شیطان مردود کے بہکانے، ورغلانے اور ممنوعہ درخت کے

پھل کو کھانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ جب دونوں سے لغزش ہوگئی تو پروردگار نے

ان کے دل میں یہ ڈال دیا کہ تم یہ دعا پڑھو ہم تمہاری لغزش معاف کر دیں گے اور

حضرت آدم علیہ السلام نے یہ دعا مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرما کر اپنے غنود

کرم سے مشرف فرمایا۔ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے رحم اور معافی طلب کرنے کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

☆ رَبُّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

(سورۃ الاعراف ۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر تو معاف نہ کرے گا ہم کو اور رحم نہ کرے گا ہم پر تو البتہ ہم ہو جائیں گے خسارے والوں میں سے۔

☆ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○

(سورۃ المؤمنون ۲۳، آیت ۱۱۸)

ترجمہ: اے اللہ! (ہمارے گناہ) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۳۔ دین پر ثابت قدم رہنے کی دعا

حضرت شہرا بن جوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا کیا ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔
(جامع ترمذی)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ه

ترجمہ: اے دلوں کے پھرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

۴۔ آیت کریمہ ہر دکھ و تکلیف کی دعا

قرآن مجید کی سورۃ الانبیاء (۲۱) میں مختلف انبیاء کا تذکرہ ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی پریشانیوں اور مشکلات میں دعا طلب کی اور اللہ تعالیٰ نے ان انبیاء کی دعا قبول کی، آگ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حق میں ٹھنڈا کرنا، حضرت لوط علیہ السلام کو اولاد عطا کرنا، حضرت نوح علیہ السلام کی دعا قبول کرتے ہوئے نافرمانوں کو غرق کر دینا، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکمت اور علم عطا فرمانا، حضرت ایوب علیہ السلام کو ایک مرض شدید سے نجات دینا، حضرت اسمعیل اور حضرت ادریس کا تذکرہ، حضرت زکریا علیہ السلام کو وارث عطا فرمانا حالانکہ ان کی بیوی بانجھ تھیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام ان کے فرزند ہوئے۔ حضرت بی بی مریم اور ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے نگل لیا تو آپ نے تکلیف و مصیبت میں یہ دعا پڑھی، آپ کو اسی مناسبت سے مچھلی والے پیغمبر بھی کہا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کی اور ان کو دریا اور مچھلی کے پیٹ سے نجات ملی۔ اس دعا کی بہت فضیلت ہے ہر کٹھن سے کٹھن مسائل اور مشکلات، پریشانیوں میں آیت کریمہ کا ورد کیا جاتا ہے۔

— لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

(سورۃ الانبیاء، آیت ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (سب نقائص سے) پاک ہے، میں بے

شک قصور وار ہوں۔“

۵۔ ماں باپ کی مغفرت کی دعا

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ○

(سورۃ بنی اسرائیل ۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: اے رب العالمین! رحم فرما ان دونوں (ماں، باپ) پر، جس طرح انہوں نے پالا مجھ کو جب کہ میں چھوٹا تھا۔

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَاب ○ (سورۃ ابراہیم ۱۴، آیت ۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! میری مغفرت فرما دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی، جس دن حساب قائم ہونے لگے۔ یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

۶۔ بیوی اور بچوں کی طرف سے سکون حاصل کرنے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (سورۃ الفرقان ۲۵، آیت ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہم کو بنادے پرہیزگاروں کا سردار۔

۷۔ ایمان پر موت کی خواہش کی دعا

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○

(سورۃ یوسف ۱۲، آیت ۱۰۱)

ترجمہ: تو موت دے مجھ کو ایمان پر اور ملا مجھ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ

۸۔ نمازی ہونے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِي ○ (سورۃ ابراہیم ۱۴، آیت ۴۰)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو بھی نماز کا (خاص اہتمام) رکھنے والا اور

میری اولاد کو (نماز کا پابند) بھی، اے ہمارے رب میری یہ دعا قبول کیجئے۔

۹۔ محبت الہی کے لیے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت الہی کے لیے یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَ

الْعَمَلُ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ

إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! میں تیری محبت اور تیرے چاہنے والوں کی محبت

مانگتا ہوں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے۔

اے اللہ! تو اپنی محبت میرے جان و مال اور اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ

میرے لیے پسندیدہ بنا۔ (جامع ترمذی)

۱۰۔ علم میں اضافہ کی دعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○ (سورۃ طہ ۲۰، آیت ۱۱۴)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے۔“

۱۱۔ امتحان میں کامیابی اور آسانی کی دعا (دن میں ۷ مرتبہ پڑھیں)

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ط هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ وَ

بِالْمُؤْمِنِينَ ○ (سورۃ الانفال، آیت ۶۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کے لیے کافی ہیں اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی

(غیبی) امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

۱۲۔ صبح سو کر اٹھنے اور شام کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم اپنے اصحاب کو تلقین فرماتے تھے کہ جب رات ختم ہو کر تمہاری صبح ہو تو اللہ تعالیٰ

کے حضور میں عرض کیا کرو:

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ

نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَإِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بِكَ

أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

النُّشُورُ ۝

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم

سے ہماری صبح اور تیرے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی فیصلہ سے ہم وقت

آجانے پر مریں گے اور پھر تیری ہی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ (جامع ترمذی، سنن

ابی داؤد، معارف الحدیث)

۱۳۔ آدھے سر میں درد کی دُعا

اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول و آخر تین تین بار درد شریف اور گیارہ مرتبہ حسب ذیل آیت پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ

سَاكِنًا ج (سورة الفرقان ۲۵، آیت ۲۵)

ترجمہ: (اے مخاطب) کیا تو نے اپنے پروردگار (کی اس قدرت) پر نظر نہیں کیا اس نے سایہ کو کیوں کر (دور تک) پھیلا یا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر شہرایا ہوا رکھتا۔

۱۴۔ سونے سے پہلے اور سو کر اٹھنے کے بعد کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو آرام فرمانے کے لیے بستر پر لیٹتے تو اپنا داہنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر داہنی کروٹ پر قبلہ رو لیٹ جاتے اور پھر اللہ کے حضور میں عرض کرتے:

اللَّهُمَّ يَا سَمِكَ أَمُوتُ وَأَخِي ۝

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سو کر اٹھتے تو اللہ کا شکر اس طرح ادا کیا کرتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے

بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف سب کو اٹھ کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری)

رات میں بستر پر لیٹنے کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی ہدایت ہے، حضرت

ابو درداء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”تہائی قرآن کیسے پڑھا جائے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”قل هو اللہ احد“ (سورۃ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے (یعنی جس شخص نے رات میں یہ سورۃ پڑھ لی گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا)، (مجموعہ وظائف مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)۔ سونے سے پہلے ان تسبیحات کا اہتمام کرنا مستحب ہے: **سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار، اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار۔**

۱۵۔ نیند نہ آنے کی دعا

اس دور میں نیند نہ آنا ایک عام سی بات ہے اکثر لوگ اس پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں جب کہ نیند نہ آئے یا اچٹ جائے، بے چینی اور بے قراری کی کیفیت ہو، طبیعت پریشان ہو تو ان دعاؤں کو پڑھ لینے سے پریشانی دور ہوگی اور نیند بھی آجائے گی۔

۱۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اس کیفیت کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لیا کرو۔ آپ نے اس پر عمل کیا اور ان کی یہ کیفیت دور ہوگئی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمَتْ وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ وَمَا اَضْلَمَتْ وَرَبَّ الشَّيْطٰنِ وَمَا اَضْلَمَتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يُّفْرَطَ عَلَيَّ اَحَدٌ

مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يُبْغِيَ عَزْرَ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
كَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۝

ترجمہ: اے پروردگار! ساتوں آسمانوں کے اور اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے اور پروردگار ہے تو زمینوں کا اور جن چیزوں نے زمین کو اٹھا رکھا ہے اور پروردگار ہے شیطانوں کا اور جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا۔ میرا نگہبان رہنا اپنی تمام تر مخلوق کی برائی سے مجھ کو بچا کہ مجھ پر کوئی ظلم یا زیادتی نہ کرے۔ تیری پناہ چاہنے والا غالب ہو کر رہے گا اور تیرا نام بڑا ہی عظمت والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی عبادت کے لائق ہے۔ (جامع ترمذی شریف)

۲۔ رات کو سونے سے پہلے ایک تسبیح درود شریف کی پڑھنے کے بعد درج ذیل آیت کا ورد کرتے ہوئے اپنے آپ کو نیند کی جانب کر لیں۔ انشاء اللہ نیند آجائے گی اور بے چینی اور بے خوابی کی کیفیت دور ہوگی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں سوتے وقت گیارہ مرتبہ حسب ذیل آیت پڑھ لینے سے خوب نیند آئے گی۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

۱۶۔ فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس آدمی کو پریشانی اور فکر زیادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ

کے حضور میں اس طرح عرض کرنے:

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ وَفِي
قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَا ضِيَ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي
قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ
أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي مَكْنُونِ
الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبيعَ قَلْبِي وَ
وَجَلَاءَ هَمِّي وَغَمِّي ۝

ترجمہ: اے اللہ میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے ایک بندے کا، اور
ایک تیری بندی کا، اور بالکل تیرے قبضہ میں ہوں، اور ہمہ تن تیرے دست قدرت
میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں تیرا حکم، اور عین عدل ہے، میرے بارے میں
تیرا ہر فیصلہ، میں تجھ سے تیرے ہر اسم پاک کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی
مقدس ذات کو موسوم کیا ہے، یا اپنی کسی کتاب میں اس کو نازل فرمایا ہے، یا اپنے خاص
مخفی خزانہ غیب ہی میں اس کو محفوظ رکھا ہے، استدعا کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل
کی بہار بنادے، اور میری فکروں اور غموں کو اس کی برکت سے دور فرمادے۔
(معارف الحدیث)

۱۷۔ قرض کی ادائیگی اور رنج و غم دور کرنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا ذکر ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے وہاں ایک انصاری ابو امامہؓ بیٹھے

تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوامامہ تو بے وقت مسجد میں کیوں بیٹھا ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرح طرح کے رنج ہیں اور لوگوں کے قرض میرے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تجھے ایسے کلمے بتائے دیتا ہوں کہ ان کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیرا رنج و غم دور کر دے گا اور قرض ادا کر دیگا۔ تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کر:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ
الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، فکر سے اور غم سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، کم ہمتی اور سستی سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری، بزدلی اور بخل اور پناہ مانگتا ہوں تیری، قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے دبا لینے سے۔ حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ میں چند ہی روز ان کلمات کو پڑھنے پایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا رنج دور فرمادیا اور قرض بھی ادا ہو گیا۔

۱۸۔ مصیبت اور غم کے وقت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ، کوئی شخص اگر مصیبت اور غم میں مبتلا ہے تو یوں دعا کرے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي
مُصِيبَتِي وَخَلِّفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا ه

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے

والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدلہ عنایت فرما۔

اگر کسی کام کے کرنے میں دل نہ لگے، عاجزی محسوس ہو، دل اکتا جائے لیکن کام کا کرنا بھی ضروری ہو جس کے لیے زیادہ انہماک، قوت اور طاقت درکار ہو تو اس وقت ہمیں چاہیے کہ سوتے وقت، بستر پر لیٹ کر، انہماک کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، دل میں یہ خیال کرتے ہوئے کہ پروردگار میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اور اس کام میں میرا دل لگ نہیں رہا، یہ میرے لیے ضروری ہے اسے پایہ تکمیل تک پہنچادے۔ حسب ذیل کلمات پڑھے (صحیح بخاری، صحیح مسلم، ترمذی)

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اور اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار

۱۹۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب قبرستان میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھنی افضل ہے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ

أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِلَا تَرٍ ○

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور تمہیں اللہ بخشنے، تم ہم سے پہلے

چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ بِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ه

۲۰۔ ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جب تم میں سے کوئی (ڈراؤنا خواب دیکھ کر)

سوتے میں ڈر جائے تو اس طرح دعا کرے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعَذَابِهِ

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمَنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يُحْضِرُونِ ○

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیطانیں میرے پاس آئیں اور مجھے ستائیں۔

۲۱۔ قحط، وبا اور دشمن کے حملے کی دعا

قحط، وبائی امراض سے بچاؤ یا کوئی دشمن حملہ کر دے اس صورت میں قنوت

نازلہ فجر کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اگر یہ دعا جماعت میں پڑھی جائے یا امام پڑھے تو مقتدیوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ ہر فقرے پر آہستہ سے آمین کہیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِي مَنْ

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا

عَطَيْتَ وَقِنِي شَرُّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى

عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَا

رَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى

اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ ○

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی اور مجھ کو

عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی اور میری کارسازی کر ان لوگوں میں جن کے آپ کارساز ہیں اور برکت دے اس چیز میں جو تو نے مجھ کو عطا فرمائی اور بچا مجھ کو اس چیز سے جس کو آپ نے مقدر فرمایا ہے کیونکہ فیصلہ کرنے والے آپ ہی ہیں اور بیشک آپ کا دوست ذلیل نہیں ہو سکتا اور آپ کا دشمن عزت نہیں پاسکتا آپ برکت والے ہیں اور بلند و بالا ہم آپ سے مغفرت چاہتے ہیں اور آپ کے سامنے توبہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کاملہ نازل فرمائے۔

۲۲۔ وضو شروع کرنے سے قبل اور بعد کی دعا

وضو شروع کرنے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَتَسَّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ

لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۝

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت

دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔ وضو کے بعد کی دعا:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ۝

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس

کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور

اس کے رسول ہیں۔ (صحیح مسلم شریف)

۲۳۔ نفس کی پرہیزگاری کی دعا

اَللّٰهُمَّ رُوِّدْنِيْ وَاعِدْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے پناہ عطا فرما۔

۲۳۔ اللہ سے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي شَكُورًا وَجْعَلْنِي صَبُورًا ه

ترجمہ: اے پروردگار! کر دے مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور مجھے نہایت شکر گزار بندہ بنا دے۔

۲۵۔ غصہ آنے کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ (صحیح بخاری)

۲۶۔ گھر سے باہر جاتے اور داخل ہوتے وقت کی دعا

گھر سے باہر جاتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ه

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر (نکلا) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے (بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی) قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (ترمذی)

شریف) کسی سے ملاقات یا گھر میں داخل ہوں تو اہل خانہ کو سلام اس طرح کریں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ه تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔

۲۷۔ قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کی دعا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرور عالم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کے لیے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ ه

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے۔ (جامع ترمذی)

۲۸۔ سواری پر سوار ہوتے وقت یا سفر کی دعا

کسی بھی سواری میں سوار ہو کر، گاڑی اسٹارٹ کرنے سے پہلے ”بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کے ساتھ یہ دعا پڑھی جائے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُقْتَلِبُونَ ۝ (سورۃ الزخرف ۴۳، آیت ۱۳-۱۴)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے قابو میں کر دی اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اس کو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ایک اور دعا جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ نَجْرُهَا وَمُرْسُهَا ط اِنْ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(سورہ ہود ۱۱، آیت ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بیشک رب میرا البتہ بخشنے والا

مہربان ہے۔

۲۹۔ بچے کے دانت آسانی سے نکلنے کی دعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ ق (۵۰) لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں پر ہر روز ملنے سے انشاء اللہ آسانی کے ساتھ دانت بغیر تکلیف کے نکل آئیں گے۔

۲۔ کلام مجید کی سورۃ ق (۵۰) ق وقفہ و الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ سے كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ○ تک (یعنی آیت ایک سے آیت اتمک) لکھ کر پلانے سے دانت آسانی سے نکلیں گے۔

۳۰۔ اللہ کی نعمت (رزق) کے حصول کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سفر کی اور بے سروسامانی کی حالت میں یہ دعا مانگی تھی۔ رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ ○
(سورہ القصص ۲۸، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے رب! بیشک جو بھی نعمت تو اتارے میری طرف میں اس کا محتاج ہوں

۳۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد کی دعا

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دعا:

”بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰی بَرَکٰتِ اللّٰهِ ○

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے۔ (حسن)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

۳۲۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول گئے تو اس وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ ط

ترجمہ: میں نے اس (کھانے) کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

۳۳۔ اچھے اخلاق کی خواہش کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا

اِلَّا اَنْتَ ه

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما (کیونکہ بے شک) آپ

کے سوا بھلائیوں کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے (کیونکہ بے

شک) آپ کے سوا برے اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا۔

۳۴۔ دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ه

ترجمہ: اے اللہ اس (دودھ) میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں

مزید عطا فرما تازہ۔

۳۵۔ کسی سے کچھ ملنے پر دعا دینا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ه اللہ تم کو بہترین اجر عطا فرمائے۔ (مشکوٰۃ شریف)

۳۶۔ بیت الخلا میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبَيْثِ وَالْخَبَائِثِ ه

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔
بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں (سیدھا) پاؤں پہلے باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

○ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذْيَافَانِي

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھ سے گندگی دور کی اور مجھے (آرام) عطا فرمایا۔

۳۷۔ تکلیف، غم اور پریشانی سے نجات کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دعا پڑھی اور پروردگار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول کی اور آپ کو آگ سے محفوظ رکھا۔ ہمیں بھی ہر مصیبت، پریشانی، دکھ و غم کی صورت میں یہ دعا زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (سورة آل عمران ۳، آیت ۱۷۳)

ترجمہ: ہم کو حق تعالیٰ کافی ہے اور (وہ) بہت اچھا کارساز ہے۔

رَبِّ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (سورة توبہ ۹، آیت ۱۲۹)

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ۔ اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔ یہ دعا اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی۔

۳۸۔ لوگوں کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ

شُرُورِهِمْ ۝

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔ یہ دعا اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے موقع پر کی، اللہ تبارک و تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔

۳۹۔ اللہ سے رحم و مغفرت طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ قَبْلَنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَقِهِ وَاغْفِرْ لَنَا وَقِهِ وَرَحْمَنًا وَقِهِ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○
(سورہ البقرہ ۲، آیت ۲۸۶)

ترجمہ: اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں، تو ہم کو نہ پکڑ۔ اے ہمارے رب! جو لوگ ہم سے پہلے گزر گئے ہیں جس طرح ان پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر نہ ڈال اور ہمارے رب! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے درگزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۴۰۔ باہمی اختلافات دور کرنے کی دعا

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِيمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ ○ (سورہ الزمر ۳۹، آیت ۴۶)

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔ تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کر جس چیز میں وہ باہمی اختلاف کرتے تھے۔

۴۱۔ حسد و کینہ دور کرنے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ○ (سورہ حشر ۵۹، آیت ۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لائے، اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا شفیق اور رحیم ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو لوگوں سے حسد کرنا (رشک کرنا) ٹھیک ہے، ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی اور پھر اُس دولت کو راہِ حق میں خرچ کرنے کی توفیق دی اور دوسرا وہ (عالم) جس کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا اور وہ اُس علم کے موافق حکم کرتا اور دوسروں کو علم سکھاتا ہے۔ (صحیحین)

۴۲۔ شیطانی وسوسوں سے دور رہنے کی دعا

رَبِّ اعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ○

وَاعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ○ (سورہ المؤمنون ۲۳، آیت ۹۷-۹۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب میں آپ کی چاہ مانگتا ہوں اس سے (بھی) کے شیطاں میں میرے پاس کبھی آئیں

آیات شفاء

داکٹر محمد عبدالحی نے اپنی کتاب ”اسوۃ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم“ میں امام طریقت ابوالقاسم قیثری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ”آیات شفاء“ کے بارے لکھا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا۔ اس کی بیماری اتنی سخت ہو گئی کہ وہ قریب المرگ ہو گیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفا نہیں مانگتے۔ ابوالقاسم قیثری کہتے ہیں کہ میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا، تو میں نے ان آیات شفا کو کتاب الہی میں چھ جگہ پایا، وہ یہ ہیں۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں نے ان آیات شفا کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور بچہ اسی وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔

۱۔ سورۃ التوبہ (۹)، آیت ۱۳

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

۲۔ سورۃ یونس (۱۰)، آیت ۵

وَشِفَاءٍ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ○

ترجمہ: دلوں میں جو (برے کاموں سے) روگ (تکلیف) ہو جاتے

ہیں۔ ان کے لیے شفا ہے۔

۳۔ سورۃ النحل (۱۶)، آیت ۶۹

يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

لِلنَّاسِ ○

ترجمہ: ان کے پیٹ میں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں کہ اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۴۔ سورۃ اسراء (۱۷)، آیت ۸۲

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○

ترجمہ: اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ مومنین کے حق میں شفا اور رحمت ہے۔

۵۔ سورۃ الشعراء (۲۶)، آیت ۸۰

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ (اللہ تعالیٰ) ہی مجھ کو شفا دیتا ہے

۶۔ سورۃ حم السجدة (۳۱)، آیت ۴۴

قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا وَهُدًى وَشِفَاءٌ ○

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے

۴۴۔ سورۃ فاتحہ ہر بیماری سے شفا کی دعا

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ”سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا

ہے۔“ یہ سورت رب العالمین نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ ان الفاظ میں

اپنے خالق و رزاق کے سامنے عرضِ مدعا کیا کریں۔ فجر کی نماز میں سنتوں اور فرض کے درمیان بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے ملا کر سورۃ فاتحہ ۲۱ بار پڑھ کر دم کرنے یا پانی پر پر دم کر کے وہ پانی پینے سے شفا ہوتی ہے انشاء اللہ ہر تکلیف اور ہر مرض جا تا رہتا ہے۔ تمام بلاؤں اور امراض اور آفتوں کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص دُعا یہ تھی:

اِذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقْمًا ○

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا دے جو ذرا (بھی) مرض نہ چھوڑے۔

۲۵۔ عرق النساء اور جوڑوں کے درد کی دُعا

۱۔ مفتی عبدالشکور قاسمی نے 'اعمال قرآنی' کے حوالے سے لکھا ہے کہ نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اور اسی طرح سات مرتبہ پڑھ کر سات گرہیں لگائی جائیں، گنڈا تیار کر کے بائیں بازو پر بندھوا لیا جائے، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

وَ اذْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرُتُمْ فِيْهَا وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

بعض علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سورۃ فاتحہ اور

سات بار اللّٰهُمَّ اذْهَبْ عَنِّيْ سُوْءًا مَّا اَجِدُ پڑھ کر دم کرنے سے درد

جاتا رہتا ہے۔

۲۔ جوڑوں کے درد کی صورت میں جس جگہ درد ہو اس جگہ کو مضبوطی سے پکڑ کر دس مرتبہ سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ یہ عمل تین بار دہرائیں۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ (مجموعہ وظائف مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۳۶۔ نزولہ وز کام کی دُعا

۱۔ اگر کسی کو نزولہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ مرتبہ کلام مجید کی حسب ذیل آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلائیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيَّ عَبْدِي الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝ (سورۃ الکھف ۱۸، آیت ۱)

ترجمہ: ”تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی۔“

۲۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر نزولہ زکام کے مریض پر دم کیا جائے، انشاء اللہ مریض اچھا ہو جائے گا۔ (مجموعہ وظائف مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۳۷۔ گردے، مثانے یا پتے سے پتھری نکالنے اور تکلیف دور کرنے کی دُعا
گردے، مثانے یا پتے سے پتھری کو باہر نکالنے یا شدید تکلیف میں آرام کے لیے قرآن کریم کی اس آیت کو ۳۱ بار پڑھ کر متعلقہ جگہ دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور تکلیف دور ہوگی۔

وَإِنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يُتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ط وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَنْسَقِقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ط وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

(سورۃ البقرہ ۲، آیت ۷۳)

ترجمہ: بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں۔ اور ان ہی پتھروں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جوشق ہو جاتے ہیں پھر ان سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور ان ہی پتھروں میں بعض ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں۔ اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔“

۲۸۔ دل کی بیماری یا گھبراہٹ دور کرنے کی دعا

دل کی تکلیف، دل میں گھبراہٹ، دل کی تکلیف کے باعث سینہ آنے کی صورت میں قرآن کریم کی اس آیت کو ۳ بار پڑھ کر بائیں جانب سینہ پر یعنی دل کے اوپر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے تکلیف انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ کسی صاف ستھرے کاغذ پر لکھ کر (تعویذ بنا کر) گلے میں اس طرح پہنیں کہ تعویذ دل پر رہے۔

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ○

(سورۃ الرعد ۱۳، آیت ۲۸)

ترجمہ: اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔“

اس کے علاوہ کلام مجید کی سورۃ یسین جسے آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کا دل فرمایا ہے روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانے سے دل کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

۴۹۔ ہائی بلڈ پریشر یا غصہ دوز کرنے کی دعا

ہائی بلڈ پریشر یا کوئی شخص شدید غصہ میں ہو تو اس کا غصہ کم کرنے کے لیے قرآن کریم کی اس آیت کو ۴۱ بار پڑھ کر اس پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پانی مسلسل پلانے سے غصہ میں کمی آئے گی اور ہائی بلڈ پریشر معمول پر آئے گا۔

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَٰفِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۳۴)

ترجمہ: اور غصے کو ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کو محبوب رکھتا ہے۔

۵۰۔ یرقان (پیلیا) دوز کرنے کی دعا

۱۔ (سورۃ الحشر ۵۹) ۷ مرتبہ اور سورۃ القریش (۱۰۶)، ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو مسلسل پلانے سے یرقان جاتا رہتا ہے۔

۲۔ کلام مجید کی سورۃ النبیۃ ۹۸ (لَمْ يَكُنِ الدِّينَ) لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے اور یہی سورۃ پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور وہ پانی مریض کو پلانے سے انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔

۳۔ تین سو بار اسم باری تعالیٰ "الْحَسِيْبُ" پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پانی پلانے سے انشاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

۵۱۔ بخار کم کرنے کی دعا

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلْمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ○

(سورۃ الانبیاء آیت ۶۹)

ترجمہ: اے آگ سرد ہو جا اور ابرہیم پر (موجود) سلامتی (بن جا)۔

۵۲۔ پھوڑے پھنسی، چچک اور زخم دور کرنے کی دعا

۱۔ کسی بھی قسم کا پھوڑا، پھنسی یا زخم ہونے کی صورت میں کوئی دوسرا شخص با وضو ہو کر بہتر ہے فرض نماز کے بعد اپنی شہادت کی انگلی صاف اور پاک زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اوپر اٹھے اور مریض یا زخم کے بدن پر تکلیف کی جگہ پھیرتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبُهُ اَرْضُنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفِي سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا
ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہماری ہی زمین کی مٹی، ہم ہی میں کے کسی ایک شخص کے تھوک کے ساتھ، ہمارے پروردگار کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔

۲۔ مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی نے کتاب عملیات کشمیری کے حوالے سے لکھا ہے کہ اگر چچک کی بیماری پھیل رہی ہو تو بچوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے ایک نیلے رنگ کا دھاگہ لیں، اتنا بڑا کہ وہ بچے کے گلے میں آرام سے آجائے، اب با وضو ہو کر، بہتر ہے فرض نماز کے بعد کلام مجید کی سورۃ الرحمن (۵۵) پڑھنا شروع کریں، دوران تلاوت ہر قباۃ الاء رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ پر دھاگہ پر پھونک ماریں اور اس جگہ ایک گرہ لگائیں مکمل ہونے پر اسے بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ بچہ چچک کے مرض سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ سات دانے سالم چاول کے لیں ہر دانہ پر سورۃ کوثر پڑھ کر مریض کو بنا چبائے سالم کھلا دیں، انشاء اللہ چچک کے جو دانے نکل آئے ہیں ان سے زیادہ نہ نکلیں گے اور جو نکلے ہیں وہ بھی درست ہو جائیں گے۔

۵۳۔ لاعلاج بیماری کی دُعا

أَنْتِ مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتِ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ○

(سورة الانبياء ۲۱، آیت ۸۳)

ترجمہ: اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے شدید تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ

سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

۵۴۔ بچوں میں سوکھے کی بیماری کی دُعا

وَكَذَلِكَ مَكْنَالِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا أَمْنَهَا

حَيْثُ يَشَاءُ ط نَصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ

الْمُحْسِنِينَ ○ (سورة يونس ۱۰، آیت ۵۶)

ترجمہ: اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک مصر میں با اختیار بنا

دیا کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کر دیں اور

ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔“

۵۵۔ کینسر، سرطان، طاعون یا پھوڑے پھنسی کی دُعا

اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ناموں کا ورد زیادہ سے زیادہ کرنا، کم از کم دن

میں گیارہ مرتبہ صبح و شام پڑھے۔

يَا مُلِكُ ، يَا قُدُّوسُ ، يَا سَلَامُ -

۵۶۔ معذوری دور کرنے کی دُعا

اللَّهُمَّ أَرْجُلُ يَمْشُونَ بِهَا أُمَّ لَّهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذُنٌ يُسْمَعُونَ بِهَا ○

(سورة الاعراف ۷، آیت ۱۹۵)

ترجمہ: کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔

۵۷۔ ذیابیطس (شوگر) کے مرض کی دعا

ذیابیطس (شوگر) کا مریض از خود قرآن مجید کی اس آیت کو ہر روز کسی بھی نماز کے بعد بسم اللہ کے ساتھ ۴۱ مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پانی پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض کنٹرول میں رہے گا اور فائدہ ہوگا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجِ

صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

(سورة بنی اسرائیل ۷۱، آیت ۸۰)

ترجمہ: اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچاؤ اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جاؤ اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجو جس کے ساتھ نصرت ہو۔

۵۸۔ دماغی بیماری (پاگل پن)، کمزور دماغ کی دعا

اگر کسی کو ذہنی بیماری اس حد تک ہو کہ وہ پاگل پن کی کیفیت اختیار کر گئی ہو اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہو تو اس آیت کو ۴۱ مرتبہ صبح و شام پڑھ کر پھونکیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مِنِينِ ○ (سورة الاعراف، آیت ۱۴۳)

ترجمہ: (جب موسیٰ (علیہ السلام) کوہ طور پر اللہ کا جلوہ دیکھنے کے بعد بیہوش ہو کر گر پڑے) اور جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔ کمزور دماغ کے لیے فرض نماز کے بعد پروردگار کا اسم مبارک ”يَا قَوِي“ ماتھے پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سر پر دم کریں۔

۵۹۔ مرگی کے مرض کی دعا

زاد المعاد میں ہے جسے ڈاکٹر محمد عبدالحی نے اپنی کتاب ”أسوۃ رسول اکرم ﷺ“ میں نقل کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات آفت زدہ کے کان میں یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ط

اور آیت الکرسی سے بھی اس کا علاج کیا جاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے مریض کو بھی اس کا ورد رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور معوذتین پڑھنے کو بھی فرمایا کرتے تھے۔ مرگی کے مرض میں مبتلا مریض پر جب اس مرض کا دورہ ہو تو چاہیے اس کے متعلقین میں سے کسی کو کہ وہ با وضو ہو کر بسم اللہ کے ساتھ اس آیت کو بار بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو وہ پانی پلائے۔ مریض کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے معمولات میں اس آیت کا ورد زیادہ سے زیادہ کرے۔

اگر کوئی شخص مرگی سے بے ہوش ہو جائے تو اس کے دائیں کان میں پوری اذان اور بائیں کان میں اقامت سات بار کہیں۔ انشاء اللہ اسے ہوش آجائے گا اور یہ

بھی کہ مرگی کا مریض سورۃ السجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ اسے مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ (مجموعہ وظائف مفتی عبدالشکور قاسمی)

۶۰۔ یادداشت کمزور یا بھولنے کی بیماری کی دعا

بھولنے کی کیفیت پیدا ہوگی ہو یا یادداشت کمزور ہوگی ہو تو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۴ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں۔

سَتَقَرُّكَ فَلَا تَنْسِي ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط إِنَّهُ يَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ط وَتُنَبِّرُكَ لِلْيُسْرَى ۝

(سورۃ الاعلیٰ ۸۷، آیت ۶-۸)

ترجمہ: (اس قرآن کی نسبت ہم وعدہ کرتے ہیں کہ) ہم (جتنا) قرآن نازل کرتے جائیں گے آپ کو پڑھا دیا کریں گے (یعنی یاد کرا دیا کریں گے) پھر آپ (اس میں سے کوئی جز) نہیں بھولیں گے مگر جس قدر (بھلانا) اللہ کو منظور ہو (کہ نسخہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے) وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

۶۱۔ سر درد کی دعا

ماتھے پر داہنا ہاتھ اس طرح رکھیں کہ دونوں کپٹیاں انگوٹھے اور شہادت و بڑی انگلی کے درمیان دبی رہیں۔ اب بسم اللہ کے ساتھ قرآن مجید کی یہ آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝

(سورۃ الواقعة ۵۶، آیت ۱۹)

ترجمہ: اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔

۱۲۔ برص، پاگل پن، کوڑھ اور بُرے امراض سے حفاظت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ

دعا مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَ

الْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے،

کوڑھ سے اور تمام برے امراض سے۔ (قرآن و حدیث کے انمول خزانے مولانا

حکیم محمد اختر)

۶۳۔ دانت میں درد کی دعا

۱۔ شہادت کی انگلی درد والے دانت پر رکھ کر کلام مجید کی یہ آیت بسم اللہ کے

ساتھ پڑھیں، اگر کوئی دوسرا شخص یہ عمل کرے تو وہ آیت پڑھنے کے بعد درد والی جگہ پر

دم کر دے، یہ عمل تین مرتبہ کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

(سورۃ ملک ۶۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں

اور دل بنائے (مگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۲۔ سورۃ فاتحہ پڑھ کر درد زدہ دانت کو دم کرنا بھی مفید ہے۔

۳۔ دانت کے ہلنے کا علاج عملیات کشمیری میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ لفظ

”لَا يَعْلَمُونَ“ لکھ کر ملتے ہوئے دانت کے نیچے رکھیں اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

۶۴۔ زبان کی لکنت دور کرنے اور بات میں اثر پیدا ہوجانے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

(سورۃ طہ، آیت ۲۵-۲۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میرا حوصلہ فراغ کر دیجئے اور میرا یہ کام (تبلیغ کا) آسان کر دیجئے اور میری زبان پر سے بھنگی (لکنت) ہٹا دیجئے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

سورۃ طہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو معجزات (نشانیوں) عطا فرمانے کا ذکر کیا ہے، جن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں موجود لاشمی کو سانپ بنانا اور اس لاشمی کو دوبارہ اصلی حالت میں لانے کا واقعہ ہے، اسی سورہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اے موسیٰ اب یہ نشانیاں لے کر تم فرعون کے پاس جاؤ، کیوں کہ وہ بہت حد سے نکل گیا تھا۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی۔ جس میں اس کام (تبلیغ) میں آسانی پیدا ہوجانے اور ان کی زبان میں جو لکنت تھی اسے دور کر دینے کی دعا کی۔

۶۵۔ کان کی تکلیف یا کم سننے کی دعا

کان کی تکلیف مثلاً کان بہنے یا کم سننے کی صورت میں روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم کی پڑھنے کے بعد اللہ

تبارک و تعالیٰ کے اسم مبارک ”يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ“ کو ۳۱ بار پڑھ کر روئی کے پھوئے پردم کر کے روئی کو مریض کے کانوں میں رکھ دیں۔ اس طرح فجر کی نماز میں پڑھی گئی روئی سارا دن اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھی گئی روئی رات بھر کان میں رکھنے سے انشاء اللہ کان کی تکلیف جاتی رہے گی۔ کان کی تکلیف میں یہ آیت پڑھ کر کان پر دم کرنے سے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○

(سورۃ ملک ۶۷، آیت ۲۳)

ترجمہ: وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔

۶۶۔ آنکھوں کی تکلیف کی دعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ ق (۵۰) کی یہ آیت ہر نماز کے بعد بمعہ درود شریف سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے پوروں پردم کر کے آنکھوں پر پھیریں انشاء اللہ آنکھوں کی ہر تکلیف دور ہوگی۔ موتیابند کے لیے بھی یہ عمل مفید ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ○

(سورۃ ق ۵۰، آیت ۲۲)

ترجمہ: پس ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے۔ اس لیے آج (تو) تیری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

۲۔ فرض نماز کے بعد پروردگار عالم کا اسم مبارک ”يَا نُورُ“ کی ایک تسبیح پڑھ

کردونوں ہاتھوں کے پوروں پردم کر کے آنکھوں پر پھیریں۔

۳۔ کلام مجید کی سورۃ القدر (۹۷) اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بِأَوْصُوهُو کر
آسمان کی طرف نظر کر کے پڑھی جائے۔ انشاء اللہ بصارت میں کبھی کمی نہیں ہوگی۔

۶۷۔ بچے کو بھوک اور پیاس نہ لگتی ہو اس کی دعا

وَ الَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي ○ وَإِذَا مَرِضْتُ

فَهُوَ يَشْفِينِي ○ (سورۃ الشعرا ۲۶، آیت ۷۹-۸۰)

ترجمہ: اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے

شفا بخشتا ہے۔

۶۸۔ بچہ ضد کرتا ہو پاپا فرمائی کرتا ہو اس کی دعا

اللَّهُ يُجْتَبَىٰ إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ○

(سورۃ الشوریٰ ۲۲، آیت ۱۳)

ترجمہ: اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔ اور جو شخص (خدا کی

طرف) رجوع کرے اُس کو اپنے تک رسائی دیدیتا ہے۔

۶۹۔ بچہ کی پیدائش میں آسانی کی دعائیں

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ○ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا

وَ حَقَّتْ ○ (سورۃ الانشقاق ۸۳، آیت ۲-۵)

ترجمہ: اور وہ (زمین) جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی

اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو

لازم بھی یہی ہے۔

بچے کی پیدائش کے وقت قرآن مجید کی یہ آیت مسلسل پڑھنے سے بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت کلام مجید کی سورۃ یسین تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلانے سے زچگی میں آسانی ہوتی ہے۔

۷۰۔ بچے کو نظر لگنا، زیادہ رونا یا سوتے میں چونک چونک کر اٹھنے کی دعا

نظر ایک تیر ہے اور ایک زہر کی حیثیت رکھتی ہے۔ مفسرین نے اسے سانپ اور بچھو کے ڈنک کی مانند قرار دیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے بعض لوگوں کی آنکھوں میں یہ تاثیر رکھی ہے، نظر کسی غیر ہی کی نہیں بلکہ اپنی بھی لگ سکتی ہے۔ نظر ایک ایسی چیز ہے جو صرف بچے یا انسان کو ہی نہیں لگتی بلکہ یہ کسی جانور، دولت، مکان، دکان، اسباب، زمین یعنی زرعی زمین، باغ اور کاروبار کو بھی لگتی ہے۔ اگر کسی مرد یا عورت کو یہ گمان ہو کہ اس کی نظر سخت ہے، ایسی صورت میں بہتر تو یہ ہے کہ وہ کسی چیز کو دیکھا ہی نہ کرے اور اگر کسی چیز کو دیکھے اور اس کے دل میں یہ بات آئے کہ وہ بہت اچھی ہے یا کسی بچے کو دیکھے اور یہ محسوس کرے کہ یہ بچہ بہت پیارا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے دل میں یہ پڑھے "اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ" اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ عام لوگوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو، یا کوئی بچہ خوبصورت لگے تو اس وقت یہ کہے "مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" اس کلمہ کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو بدل دے گا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر

یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو یہ آیت پڑھ کر تین بار دم کر دیا کرے۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَقُولُنَّكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ ○ (سورة القلم ۶۸، آیت ۵۱-۵۲)

ترجمہ: اور یہ کافر جب قرآن سنتے ہیں تو (شدت عداوت سے) ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرا دیں گے (یہ ایک محاورہ ہے) اور کہتے ہیں کہ یہ مجنون ہیں، حالانکہ یہ قرآن (جس کے ساتھ آپ تکلم فرماتے ہیں) تمام جہان کے واسطے نصیحت ہے۔

۱۔ کلام مجید کی سورۃ فلق (۱۱۳) اور سورۃ الناس (۱۱۴) بسم اللہ کے ساتھ تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

۲۔ نظر لگنے کی صورت میں یہ دعا بسم اللہ کے ساتھ پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَسْبَهَا ○
بچے کو نظر لگنے، زیادہ رونے یا سوتے ہوئے چونک چونک کر اٹھنے کی صورت میں یہ آیت کسی بھی صاف ستھرے کاغذ پر بسم اللہ کے ساتھ نیچے دی گئی آیت لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامِيَةٍ ه

۷۔ سانپ، بچھو یا کوئی اور موذی جانور کاٹ لے تو اس کی دعا

قرآن مجید کی ”سورہ کافرون (۱۰۹) مسلسل پڑھ کر دم کرتے جائیں اور ساتھ ہی تھوڑا سا نمک پانی میں ملا کر اس جگہ ملتے جائیں۔ اس بات کی بھی کوشش ہونی

چاہیے کہ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہے اس جگہ سے خون جسم کے دیگر حصہ میں نہ جائے اس کے لیے متاثرہ جگہ کے دونوں طرف رسی یا کپڑا باندھ دیں، اس بات کی کوشش کریں کہ مریض جلد سے جلد اسپتال منتقل ہو جائے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھونے کاٹ لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا اور یہ پانی کاٹنے کی جگہ پر لگاتے جاتے اور کلام مجید کی آیات قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے تھے۔ (مظہری)

۷۲۔ خاندانی اختلافات دور کرنے کی دعا

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ أَنْفَقْتَ مَافِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

(سورۃ الانفال ۸، آیت ۶۳)

ترجمہ: اور ان کے قلوب میں اتفاق پیدا کر دیا، اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے قلوب میں اتفاق پیدا نہ کر سکتے۔ لیکن اللہ ہی نے ان میں باہم اتفاق پیدا کر دیا، بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

۷۳۔ بے روزگاری اور تنگ دستی سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاوُسِ ه

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تنگ دستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگ دستی سے۔

۷۴۔ نیا لباس پہنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا اُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي

وَاتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ۝

ترجمہ: شکر ہے پروردگار کا جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا کہ ڈھانکتا ہوں

اس سے اپنا ستر اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں۔

۷۵۔ رزق میں کشادگی کی دُعا

یہ دعا حضرت عیسیٰ ابن مریم کی ہے کہ جب حواریوں نے ان سے کہا کہ

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا)

خوان نازل کرے؟ پہلے حضرت عیسیٰ ابن مریم نے انہیں خدا سے ڈرایا لیکن وہ بضد

رہے اور کہا کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی

پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے سچ کہا، اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں تب

حضرت عیسیٰ ابن مریم نے یہ دعا کی۔ پروردگار نے ان کی یہ دعا قبول کی اور خوان

نازل فرمایا۔ اس واقعہ کی تفصیل سورۃ المائدہ ۵ میں موجود ہے۔

رَبَّنَا انزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا

لَا وِلْيَانَا وَاجْرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارزُقْنَا خَيْرَ الرِّزْقِينَ ۝

(سورۃ المائدہ ۵، آیت ۱۱۴)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے (خوان) کھانا نازل

فرمائیے کہ وہ ہمارے لیے (وہ دن) جو اول ہیں (سب) کے لیے اور جو بعد میں

ہیں ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو جائے۔ اور

ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔“

۷۶۔ روزی کے دروازے غیب سے کھلوانے کی دعا

ذیل میں دی گئی قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کرنے کے بعد ایک تسبیح

’وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ‘ کی پڑھ کر رزق کی دعا کریں۔ پروردگار رزق ایسی جگہ سے عطا فرمائے گا جہاں سے رزق ملنے کا گمان بھی نہیں ہوگا۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط

إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِهِ ط قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(سورۃ اطلاق ۶۵، آیت ۲-۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے (رنج و محن) یعنی

تکلیفوں اور بلاؤں) سے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچا

تا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس

(کی) کفالت کرے گا۔ اللہ اپنا کام (جس طرح چاہے) پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ

تعالیٰ نے ہر شے کا ایک اندازہ (اپنے علم میں) مقرر کر رکھا ہے۔“

۷۷۔ میاں بیوی کے درمیان اختلاف دور کرنے کی دعا

میاں بیوی کے درمیان اختلاف، ناچاقی یا رنجش رہتی ہو، چھوٹی چھوٹی

باتوں پر تو تو میں میں ہوتی ہو، باہم محبت کا فقدان ہو چکا ہو، ایسی صورت میں دونوں

میں سے کوئی ایک کوئی سی بھی نماز کے بعد تین روز مسلسل ۹۹ بار پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز

پر دم کر کے دونوں کھائیں۔ انشاء اللہ نفرت محبت میں، اختلاف دوستی میں، رنجش پیار

میں اور ساتھ ہی دونوں کا ایک دوسرے پر اعتماد بھال ہوگا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ط إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ (سورۃ روم، ۳۰، آیت ۲۱)

ترجمہ: اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس
کی بیبیاں بنائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت اور
ہمدردی پیدا کی۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

۷۸۔ نظر بد، سحر اور شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

۱۔ کلام مجید کی سورۃ فلق (۱۱۳) اور سورۃ الناس (۱۱۴) تین تین مرتبہ پڑھ
کر اپنے ہاتھوں پر پھونکیں اور اپنے ہاتھوں کو اپنے بدن پر پھیر لیں۔ اگر کسی بچے یا کسی
اور پر یہ عمل کرنا ہو تب بھی ایسا ہی کریں۔

قرآن کریم کی ان دونوں سورتوں کا سحر، نظر بد اور تمام آفات جسمانی و
روحانی کے دور کرنے میں تاثیر عظیم ہے۔ تفسیر ابن کثیر میں درج ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا جس کے اثر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار
ہو گئے، جبرئیل امین نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر اطلاع دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
پر ایک یہودی نے جادو کیا ہے اور جادو کا عمل جس چیز میں کیا گیا ہے وہ فلاں کنویں
کے اندر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں آدی بھیجے جو جادو کی چیز کنویں سے
نکال لائے۔ اس میں گرہیں لگی ہوئی تھیں، اللہ تعالیٰ نے یہ دو سورتیں (سورۃ فلق،
سورۃ الناس) نازل فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر گرہ پر ایک ایک آیت پڑھ کر

ایک ایک گرہ کھولتے رہے، یہاں تک کہ سب گرہیں کھل گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بوجھ سا اتر گیا۔ (تفسیر ابن کثیر: ص ۱۴۷۵)

۲۔ قرآن مجید کی سورۃ الکوثر (۱۰۸) اور سورۃ والغدیت (۱۰۰) بار پڑھیں۔

۷۹۔ جادو، ٹونا، سفلی عمل کا شک ہو تو اس سے محفوظ رہنے کی دعا
اگر کسی کو یہ شک گزرے یا اس قسم کے آثار محسوس ہوں کہ اس پر کسی نے
جادو کرایا ہے تو اس کیفیت کو دور کرنے کے لیے ۱۱ روز تک ایک تسبیح قرآن مجید کی اس
آیت کی پڑھ کر دم کیجئے۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْآغْلَى ○ وَالْقِي مَافِي
يَمِينِكَ تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا ط إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدَ سَجِرِ ط وَلَا
يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى ○
(سورہ طہ ۲۰، آیت ۶۸، ۶۹)

ترجمہ: ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔ اور جو چیز (یعنی
لاٹھی) تمہارے اپنے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس
کو نکل جائے گی۔ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں اور
جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا۔

۸۰۔ اولاد کی فرماں برداری کی دعا

دن میں تین بار پڑھ کر اولاد کے نیک اور فرما بردار ہونے کی دعا کریں۔

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي

فِي ذُرِّيَّتِي ط إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○
(سورة الاحقاف ۴۶، آیت ۱۵)

ترجمہ: میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر گزار رہوں۔ اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لیے میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) دے۔ میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔“

۸۱۔ اولاد سے محروموں کے لیے دُعا

۱۔ صالح اولاد کی دُعا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کے لیے مانگی، قرآن مجید کی اس آیت کا ورد زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○
(سورة الصُّفَّت ۳۷، آیت ۱۰۰)۔

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو ایک نیک فرزند دے۔

۲۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے وارث کی دعا کی جو خدا تعالیٰ نے قبول کی اور انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا ہوئے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○
(سورة الانبياء ۲۱، آیت ۸۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو لا وارث مت رکھو (یعنی مجھ کو فرزند دیجئے

کہ میرا وارث ہو) اور سب وارثوں سے تو بہترین وارث ہے۔“

۳۔ قرآن مجید کی سورة آل عمران میں ہے کہ حضرت زکریا علیہ السلام جب

کبھی حضرت مریم کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لے جاتے تو ان کے پاس کچھ چیزیں کھانے پینے کی دیکھتے تو آپ حضرت مریم سے کہتے کہ یہ چیزیں تمہارے واسطے کہاں سے آئیں وہ کہتیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے آئیں۔ اس موقع پر حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اولاد کی دعا کی جو اللہ نے قبول کر لی۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۝

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۳۸)

ترجمہ: اے میرے رب! عنایت کیجئے مجھ کو خاص! اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ۔ بے شک تو سننے والا ہے دعا کا۔ اس آیت کا ورد مسلسل اٹھتے بیٹھتے کرنا چاہیے، انشاء اللہ مانگنے والے کی دعا قبول ہوگی اور مراد پوری ہوگی، انشاء اللہ۔

- ۴۔ سورۃ الکوثر بسم اللہ کے ساتھ روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھیں
- ۵۔ سورۃ السجدہ ۴۱، آیت ۷۔ ۹ کا کثرت سے ورد کریں۔
- ۶۔ ”سورۃ لشوریٰ ۴۲، آیت ۴۹“۔

- ۳۳ مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پیئیں۔
- ۷۔ سورۃ الاعراف ۷، آیت ۱۹۸ دن میں کسی بھی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دودھ پر دم کر کے دونوں میاں اور بیوی پیئیں۔ انشاء اللہ رب العزت اولاد کی نعمت سے نوازے گا۔

۸۲۔ لڑکی کے رشتے کی دعا

- ۱۔ سورۃ رخصن روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔

۲۔ مہینے میں تین بار سورۃ النعمیٰ (۹۳) بسم اللہ کے ساتھ اور ایک تسبیح سورۃ القصص (۲۸)، آیت ۱۵ کی پڑھیں، یہ عمل تین ماہ کریں، انشاء اللہ مناسب اور قابل قبول اور پسند کا رشتہ آئے گا۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌ ۝

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۲۴)

ترجمہ: اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت آپ مجھ کو بھیج دیں میں

اس کا (سخت) حاجتمند ہوں۔

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی میں رکاوٹ یا بندش ہو تو متعلقہ فریق یعنی لڑکا یا لڑکی یا اس کی ماں صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا انتظام ہو جائے گا اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ (مجموعہ وظائف مولانا مفتی عبدالشکور قاسمی)

۸۳۔ مغفرت طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا اَتِمِّمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا جِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (سورۃ التحریم ۶۶، آیت ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے اس نور کو آخر تک رکھے

(یعنی راہ میں گل نہ جائے) اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

۸۴۔ قرض اتارنے کے لیے دعا

اگر کوئی مقروض ہو گیا ہو اور قرض اتارنے کی کوئی صورت نہ بن پارہی ہو تو

قرض دار اس آیت کا درود زیادہ سے زیادہ کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض اتارنے

کی کوئی صورت پیدا ہو جائے گی۔ با وضو ہونا، بہتر ہے، فرض نماز کے بعد اس کا اہتمام کرنا افضل ہے۔

وَاللّٰهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يُّشَاءُ ط وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيمٌ ○

(سورۃ البقرۃ ۲، آیت ۲۶۱)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

۸۵۔ کسی کی اولاد کھو گئی ہو تو اس کی دعا

اگر کسی کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) کھو گئی ہو، اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوتا ہو کہ وہ کہاں ہے، لیکن اس بات کا یقین ہو کہ وہ زندہ سلامت ہے تو ایسی صورت میں والد یا والدہ کو چاہیے کہ وہ یہ آیت (با وضو ہو کر، بہتر ہے فرض نماز کے بعد) پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک ماریں اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے گڑ گڑا کر، آنسو بہاتے ہوئے اپنی اولاد کے واپس مل جانے کی دعا کریں۔

فَرَدَّدَتْهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

(سورۃ القصص ۲۸، آیت ۱۳)

ترجمہ: غرض ہم نے موسیٰ (علیہ وسلام) کو ان کی والدہ کے پاس اپنے وعدہ کے مطابق واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور تاکہ (فراق) کے غم میں نہ رہیں اور تاکہ اس بات کو جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا (ہوتا) ہے۔ لیکن (افسوس) کی بات ہے کہ اکثر لوگ (اس کا) یقین نہیں رکھتے۔

۸۶۔ برے ہمسائے سے پناہ کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم برے ہمسائے اور پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگتے رہو اور یہ دعا پڑھا کرو (نسائی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي

دَارِ الْمَقَامِ فَإِنْ جَارَ الْبَادِي يَتَحَوَّلُ عَنْكَ ه

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برے ہمسائے سے سکونت کے گھر میں، کیونکہ جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے۔

۸۷۔ رمضان کے پہلے، دوسرے اور تیسرے عشرے کی دعا

پہلے عشرے کی دعا۔ (حصولِ رحمت کی دعا)

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا عشرہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس عشرہ میں حسب ذیل دعا کثرت سے پڑھنی چاہیے۔ جس میں پروردگار سے اس کی رحمت کی طلبی کی استدعا ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ه

ترجمہ: اے زندہ! اے قائم رہنے والے! میں تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

دوسرے عشرے کی دعا۔ (حصولِ مغفرت کی دعا)

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ اپنے گناہوں سے معافی مانگنے اور اللہ سے توبہ کرنے کا ہے اس عشرہ میں حسب ذیل دعا کثرت سے زبان پر رکھنی چاہیے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ۝

ترجمہ: میں اللہ سے ہر گناہ کی بخشش طلب کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور

میں توبہ کرتا ہوں۔

تیسرے عشرے کی دعا۔ (جہنم کی آگ سے رہائی کی دعا)

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے محفوظ رکھنے کی استدعا

کرنے کا عشرہ ہے اس عشرہ میں ہمیں حسب ذیل کلمہ اپنے زبان پر رکھنا چاہیے۔

اللَّهُمَّ اجِرْنَا مِنَ النَّارِ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

۸۸۔ مرتے دم تک ہاتھ پیر چلتے رہنے کی دعا

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي

فَطَرَتِ النَّاسَ عَلَيْهَا طَلًّا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ

الْقِيمُ وَلَكِنْ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (سورۃ الروم، آیت ۳۰)

ترجمہ: سو تم ایک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی دی ہوئی

قابلیت کا اتباع کرو، جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس پیدا کی

ہوئی چیز پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے، بدلنا نہ چاہیے، پس سیدھا دین یہی ہے

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۸۹۔ دنیاوی خواہشات پر اللہ کی محبت غالب رہنے کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ وَأَجْعَلْ

خَشِيَّتِكَ أَخُوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي وَأَقْطَعُ عَنِّي حَاجَاتِ
الدُّنْيَا بِالسُّؤُقِ إِلَى لِقَاءِكَ وَإِذَا أَقْرَزْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا
مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِزْ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ ه

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف
ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب
حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں
ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔

۹۰۔ روزہ رکھنے اور افطار کرتے وقت کی دُعا

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ: میں نے ماہ رمضان سے کل کے روزے کی نیت کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صُومْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ ه

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی روزہ رکھا اور تیری ہی دی ہوئی

چیز سے افطار کیا۔

۹۱۔ ہر فرض نماز کے بعد کی دُعا

ہر فرض نماز کے بعد آہ و زاری کے ساتھ یہ دعا پڑھنے کا لطف کچھ اور ہی

محسوس ہوتا ہے۔ قرآن مجید کی اس آیت (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۸) میں اللہ

تبارک و تعالیٰ نے استقامت اور حسن خاتمہ کی التجا کا طریقہ بتایا اور جب اللہ تعالیٰ خود

درخواست کا مضمون عطا فرمائے تو اس کی قبولیت یقینی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس دُعا کی

برکت سے استقامت اور حسن خاتمہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور عطا ہوگا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ سورة آل عمران ۳، آیت ۸

ترجمہ: اے اللہ! نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو ہدایت دے چکا ہے ہم کو، اور دے دے ہم کو اپنے پاس سے خاص رحمت۔ بیشک تو بہت دینے والا ہے۔

۹۲۔ دُعَاءُ تَرَاوِحِ

تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ

وَالْعِظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ ط سُبْحَانَ

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ ط سُبُوْحٌ قُدُّوسٌ ط

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط

يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ ط

۹۳۔ لَيْلَةُ لِقْدَرِكِ دَعَا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے

پس مجھے معاف فرمادے۔ (ترمذی شریف)

۹۴۔ نَمَازِ اسْتِخَارَةِ كِي دَعَا

استخارہ کی فضیلت احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کا ارشاد ہے جو استخارہ کر لیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا اور

استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے۔ استخارہ نہ کرنا بد قسمتی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اسی اہتمام سے سکھاتے جس اہتمام سے قرآن مجید کی سورتوں کی تعلیم فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو بتاتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے (اور اس کے انجام کے بارے میں فکر مند ہو تو اس کو اس طرح استخارہ کرنا چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے خصوصاً اس کا نام لے (صحیح بخاری شریف)

استخارہ کی صحیح ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ذیل میں دی گئی دعائے استخارہ پڑھی جائے، دعا پڑھنے کے دوران جب ”هَذَا أَمْرٌ“ پر پہنچے جس کے نیچے لکیر ہے تو اپنے کام کا دھیان کر لیں یعنی اس کام کا نام یا اس کی تفصیل بیان کی جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو۔ ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر) کر لیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔ دعائے استخارہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ط فَإِنَّكَ تَقْدِرُونَ لَا أَقْدِرُونَ وَتَعْلَمُونَ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا أَمْرٌ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ

عَاقِبَةُ أَمْرِي فَاقْذِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ
 كُنْتَ تَعْلَمُ أَنْ هَذَا أَلَا مَرُّ شَرِّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
 وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاتَّقِ لِي
 الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ (مناجات مقبول مولانا اشرف علی
 تھانوی)

ترجمہ: اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفت علم کے وسیلہ سے خیر
 اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفت قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا
 طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تو قادر مطلق ہے اور میں
 بالکل عاجز ہوں اور تو علیم کل ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تو
 سارے غیبوں سے بھی باخبر ہے، پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے
 لیے بہتر ہو، میرے دین میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کو میرے لیے
 مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی دے، اور
 اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے (اور اس کا نتیجہ خراب نکلنے والا ہے)
 میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور
 مجھے اس سے روک دے اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس
 کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر۔“

استخارہ کرنے میں بعض باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ علماء کرام
 نے جن باتوں کی وضاحت اپنی تصانیف میں بیان فرمائی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:
 ☆ استخارہ کی بنیادی حقیقت اور اس کی روح یہ ہے کہ استخارہ کرنے والا مکمل

یقین، عاجزی اور کم علمی کے احساس کے ساتھ اپنے پروردگار سے رہنمائی اور مدد طلب کرے۔

☆ استخارہ کے لیے نفل کی ادائیگی کا کوئی وقت مخصوص نہیں یہ دن یا رات کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا خیال کرتے ہوئے کہ وہ وقت نوافل کی ادائیگی کے لیے ممنوع یا ناجائز نہ ہو ادا کر کے دعا کی جاسکتی ہے۔

☆ استخارہ از خود کریں یہی بہتر ہے، عام طور پر لوگ اس خیال سے کہ ہم تو گناہ گار ہیں، یہ کام نہیں کر سکتے چنانچہ اپنے کسی بھی کام کے لیے دوسروں سے استخارہ نکالنے کو کہتے ہیں جو مناسب نہیں، بہتر اور افضل یہ ہے کہ استخارہ اپنے کام کے لیے خود ہی کریں۔ اگر کسی معقول وجہ سے خود یہ عمل کرنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں کسی نمازی، پرہیزگار شخص سے استخارہ کروائیں۔ استخارہ کسی ایسے شخص سے بھی نہیں کروانا چاہیے جو اس کام کے پیسے لیتا ہو یا وہ پیشہ ور عامل ہو یعنی اس قسم کے کام کرنا اس نے اپنا پیشہ بنا رکھا ہو۔ ہمیں پیشہ ور جھاڑ پھونک کرنے والوں، تعویذ گنڈے کرنے والوں، جادو کا عمل اور توڑ پیسے لے کر کرنے والوں، جن بھوت کا اتار پیسے لے کر کرنے والوں سے بچنا چاہیے۔

☆ استخارہ کرنے کے بعد ضروری نہیں کہ خواب میں مطلوبہ کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اشارہ ملے، کسی طور سے یہ ثابت نہیں، بہتر یہ ہے کہ حالات پر نظر رکھیں کہ وہ کس سمت جارہے ہیں، مطلوبہ کام کے ہونے یا اسے نہ کرنے کی جانب جارہے ہیں۔ حالات کے مطابق فیصلہ کریں جس پر دل گواہی دے یا جو خیال غالب ہو جائے اس پر عمل کریں۔

۹۵۔ اذان کا جواب اور اذان کے بعد کی دعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اور (اس کے جواب میں) تم میں سے کوئی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر پھر مؤذن کہے اشہدان لا الہ الا اللہ اور وہ جواب دینے والا بھی (اس کے جواب میں) کہے اشہدان لا الہ الا اللہ پھر مؤذن کہے اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور جواب دینے والا بھی کہے، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر مؤذن کہے حی علی الصلوٰۃ تو جواب دینے والا کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ مؤذن کہے حی علی الفلاح اور جواب دینے والا بھی کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ، پھر مؤذن کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اور جواب دینے والا بھی کہے اللہ اکبر اللہ اکبر، پھر مؤذن کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور جواب دینے والا بھی کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اور یہ کہنا دل سے ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔

اذان کے بعد دعا کی بہت فضیلت ہے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) کہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں راضی و خوش ہوں اللہ کو رب مان کر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مان کر اور اسلام کو دین حق مان کر، تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (صحیح مسلم شریف)۔ اذان کے بعد حسب ذیل دعا پڑھنے کی فضیلت آئی ہے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ
 ابْنِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مُمَحَّمُودًا
 الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل اعلان کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے
 رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا
 وعدہ آپ نے ان سے کیا ہے، آپ نہیں کرتے خلاف وعدہ کے۔

۹۶۔ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت کی دعا

قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ
 یعنی عید الاضحیٰ کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل اللہ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں۔ قربانی
 کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ
 جاتا ہے۔

قربانی کے جانور کے بارے میں ہدایات

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ قربانی میں کیسے جانوروں سے پرہیز کیا جائے (یعنی وہ
 کیا عیوب اور خرابیاں ہیں جن کی وجہ سے جانور قربانی کے قابل نہیں رہتا) آپ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور بتایا کہ چار (یعنی چار عیوب اور
 نقائص ایسے ہیں کہ ان میں سے کوئی عیب و نقص جانور میں پایا جائے تو قربانی کے قابل
 نہیں رہتا) ایک ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن بہت کھلا ہوا ہو (کہ اس کی وجہ سے اس
 کو چلنا مشکل ہوتا ہو)، دوسرے وہ جس کی ایک آنکھ خراب ہوگئی ہو، اور وہ خرابی بالکل

نمایاں ہو، تیسرے وہ جو بہت بیمار ہو، اور چوتھے وہ جو ایسا کمزور اور لاغر ہو کہ اس کی ہڈیوں میں گودا بھی نہ رہا ہو۔ (موطا امام مالک، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ماجہ)

حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہو یا کان کٹا ہو۔ (سنن ابن ماجہ)

دُعا : قربانی کے جانور کا رخ صحیح قبلہ کی طرف کر کے یہ دعا پڑھیں۔۔۔

إِنِّي وَجْهَتُ وَجْهِي لِلذِّئِ فَطَرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ
صَلَوَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ
وَلَكَ ه

اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر قربانی کا جانور ذبح کریں۔
(سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ)

جانور کے گلے پر چھری از خود پھیریں یعنی قربانی کرنے والا قربانی کے جانور کو از خود ذبح کرے، قصائی یا جانور ذبح کرنے والا عام طور پر دعا نہیں پڑھتا کیوں کہ وہ جلدی میں ہوتا ہے، اس کے منہ میں پان یا گٹکا بھرا ہوتا ہے جس کے باعث وہ درست کلمات ادا نہیں کر سکتا اور وہ اللّٰهُ اَكْبَرُ بھی ٹھیک یا مکمل نہیں کہتا۔
جانور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

”اللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنِّي حَبِيبَكَ“

مُحَمَّدٌ وَخَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ“

ترجمہ: میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے طریقے پر ابراہیم (علیہ السلام کے) ہر طرف سے یکسو ہو کر اور میں شرک والوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز و عبادت اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک سا جھی نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہے اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی طرف سے اور تیری ہی توفیق سے ہے اور تیرے ہی واسطے ہے۔“

۹۷۔ بچے کے کان میں اذان اور عقیقہ کی دعا

نو مولود بچے کے دنیا میں آجانے کے بعد مسلمان کی حیثیت سے ہمارا پہلا عمل یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کے کانوں کے ذریعہ اس کے دل اور دماغ میں یہ بات پہنچائیں کہ وہ ایک مسلمان کے گھر پیدا ہوا ہے، اللہ ایک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ یہ پیغام اذان کے ذریعہ پہنچایا جاتا ہے۔ اذان کے کلمات دین کی روح بلکہ دین کے پورے بنیادی اصولوں کی تعلیم و دعوت کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ یہ فرض بچے کا باپ، دادا، نانا یا کوئی اور بزرگ ادا کر سکتا ہے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اپنے نواسے حسن بن علی کے کان میں نماز والی اذان پڑھتے ہوئے دیکھا (جب آپ کی صاحبزادی) فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ان کی ولادت ہوئی۔

(جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)

معارف الحدیث میں اس حدیث کی تشریح بیان کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دوسری حدیث سے جو ”کنز العمال“ میں مسند ابو یعلیٰ موصلی کی تخریج سے حضرت حسین بن علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت کی گئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نو مولود بچہ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھنے کی تعلیم و ترغیب دی، اور اس برکت اور تاثیر کا بھی ذکر فرمایا کہ اس کی وجہ سے بچہ اُمّ الصبیان کے ضرر سے محفوظ رہے گا (جو شیطانی اثرات سے بھی ہوتا ہے) ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ نو مولود بچے کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا قبلہ رو ہو کر نو مولود کو اپنی گود میں اس طرح لٹائے کہ بچے کا داہنا کان اوپر کی جانب ہو، جب داہنے کان میں اذان کہی جا چکے تو بچے کو دوسرے رخ اس طرح لٹالیا جائے کہ اس کا بائیں کان اوپر کی جانب ہو۔ اذان کہنے کی یہ بھی صورت ہو سکتی ہے کہ کوئی بھی دوسرا شخص بچے کو اپنی گود میں لیے رہے اور اذان اور اقامت کہنے والا اپنا فرض احسن طریقے سے پورا کر لے۔ اذان کہنے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ با وضو ہو۔ اذان بہت زیادہ چلا کر نہیں دینا چاہیے، آواز نہ بہت زیادہ دھیمی اور نہ بہت زیادہ بلند ہو۔

اذان :

اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط

اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط

اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا

ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی

طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اقامت یا تکبیر:

تکبیر یا اقامت فرض نماز کے شروع میں امام صاحب کے پیچھے کھڑے

ہوئے مؤذن (اذان دینے والا) یا کوئی بھی مقتدی (نمازی) کہتا ہے۔ تکبیر کہنے

والے کو تکبیر کہتے ہیں۔ تکبیر یا اقامت کے الفاظ وہی ہیں جو اذان میں کہے جاتے ہیں

، فرق صرف اس قدر ہے کہ اقامت یا تکبیر میں مکبر اپنے ہاتھ کانوں کو نہیں لگاتا یا وہ اپنے دونوں کانوں میں شہادت کی دونوں انگلیاں نہیں دیتا بلکہ اپنے ہاتھ نیچے کی جانب سیدھے رکھتا ہے اور حئی علی الفلاح کہنے کے بعد دو مرتبہ **قَد قَامَتِ الصَّلَاةُ** کہتا ہے، جیسا کہ ذیل میں موجود ہے۔ نو مولود کے دانے کان میں اقامت کہی جائے گی۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ط
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط أَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط
 حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط
 ط حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ط قَد قَامَتِ الصَّلَاةُ ط قَد قَامَتِ
 الصَّلَاةُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط اللَّهُ أَكْبَرُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط
 تحنیک اور دعائے خیر و برکت

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ہجرت سے پہلے مکہ میں حمل سے تھیں جب ہجرت کر کے مدینہ آئیں تو قباء میں ان کے ہاں ولادت ہوئی اور عبد اللہ بن زبیر پیدا ہوئے کہتی ہیں کہ میں نو مولود بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھو ہارا منگوایا اور اس کو چبایا پھر اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالا اور پھر اس کے تالو پر ملا، پھر اس کے لیے دعا کی اور برکت سے نوازا۔ اس عمل کو "عمل تحنیک" کہتے ہیں۔ (صحیح مسلم و صحیح بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ اپنے بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے خیر و برکت کی دعا فرماتے تھے اور تحنیک فرماتے تھے۔ (صحیح مسلم)

عقیقہ اور بچے کا نام رکھنا

والدین کی جانب سے اپنے بچے کے لیے اولین تحفہ اس کا نام ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمیں چاہیے کہ نو مولود کا خواہ وہ بیٹا ہو یا بیٹی اچھا سا نام رکھیں۔ اچھے سے مراد یہ ہے کہ اس نام کے معنی اچھے ہوں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اپنے بچے کو سب سے پہلا تحفہ نام کا دیتا ہے اس لیے چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔ (معارف الحدیث)

عقیقہ بچے کی پیدائش سے ساتویں دن کرنے کی ہدایت بھی احادیث میں ملتی ہے۔ حضرت حسن بصری نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ہر بچہ اپنے عقیقہ کے جانور کے عوض رہن ہوتا ہے جو ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کیا جائے اس کا سر منڈوایا جائے اور نام رکھا جائے۔ (سنن ابی داؤد، سنن نسائی)

عقیقہ کے جانور کی قربانی میں زریا مادہ کی قید نہیں، بکرایا بکری، گائے یا اونٹ جس میں سات حصے ہوتے ہیں، یعنی اگر دو لڑکوں اور ایک لڑکی کا عقیقہ کرنا ہو تو ایک گائے قربان کی جاسکتی ہے۔ عقیقہ کر دینے سے بچے کی بلائیں دور ہو جاتی ہیں اور و آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لڑکا ہو تو دو بکرے، اگر لڑکی ہو تو ایک بکرا ذبح کریں۔ عقیقہ کے جانور کو ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ (اس جگہ بچے کا نام) ذَمُّهَا بِدَبِّهَا
 وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا
 بِشَعْرِهَا (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَبِّهَا أَوْ بِلَحْمِهَا بِعَظْمِهَا أَوْ بِجِلْدِ
 هَا أَوْ بِشَعْرِهَا كَيْتُ، إِنِّي وَجْهْتُ وَجْهِي لِذِي فَطَرَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○
 صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○
 لَا شَرِيكَ لَهُ ط وَبِذَلِكَ أَمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○
 اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلك ○

پھر بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط کہہ کر جانور ذبح کریں۔

۹۸۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا

ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہونے لگے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے
 یہ دعا کرے:

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے باہر جانے لگے تو یہ دعا کرے۔

اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، تو میرے لیے

اس کا فیصلہ فرمادے۔ (صحیح مسلم، معارف الحدیث)

۹۹۔ دُعَاةُ قَنُوتِ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يُفْجِرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْغِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو
رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ط إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ
مُلْحِقٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

۱۰۰۔ جامع دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں، جو ہمیں یاد نہ رہیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے بہت سی دعائیں تعلیم فرمائی تھیں ان کو ہم یاد نہ رکھ سکے (اور چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے وہ سب دعائیں مانگیں، تو کیا

کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتائے دیتا ہوں جس میں وہ ساری دعائیں آجائیں گی۔ اللہ کے حضور میں یوں عرض کیا کرو۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ هـ

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا اور ہم ان سب چیزوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی بس تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جائے، اور تیرے ہی کرم پر موقوف ہے۔ مقاصد اور مرادوں تک پہنچنا اور کسی مقصد کے لیے سعی و حرکت اور اس کو حاصل کرنے کی قوت و طاقت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ (جامع ترمذی۔ معارف الحدیث)

۱۰۱۔ دُعَائِ حَاجَاتٍ

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگر چہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

يَا اللَّهُ يَا أَحَدًا يَا وَاحِدًا يَا مَوْجُودًا يَا جَوَادًا يَا بَاسِطًا

يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطُّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا
 رَزَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
 يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا
 حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْعَةٍ خَيْرٍ تُغْنِنِي بِهَا عَمَّنْ
 سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
 فَتْحًا مُبِينًا يَا نَصْرُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ يَا غَنِيُّ يَا
 حَمِيدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا
 فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ يَا كَفِيُّ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِيُّ
 بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَافِظُنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الَّذِينَ
 كَرَوْنَا نُنصِرُنِي بِمَا نُنصِرُ بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ! اے یکتا! اے موجود! اے بہت سخی! اے پھیلائے
 والے! اے کرم کرنے والے! اے بہت دینے والے! اے بخشش کرنے والے! اے
 بے پروا! اے بے پروا کرنے والے! اے بہت کھولنے والے! اے بہت روزی
 دینے والے! اے تمام چیزوں کو جاننے والے! اے حقیقت کو جاننے والے زندہ!
 اے قائم بالذات! اے بہت رحم کرنے والے! اے بے انتہا مہربان! اے آسمانوں
 اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عظمت والے! اے بہت زیادہ
 مہربان! اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

جو تیرے سوا تمام سے بے پروا کر دے، اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے)۔ اے اللہ! اے پروا! اے قابل تعریف! اے پیدا کرنے والے! اے دوبارہ زندہ کرنے والے! اے بہت زیادہ محبت کرنے والے! اے عظمت والے عرش کے مالک! اے جو چاہے وہ کر گزرنے والے! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پروا کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کر دے۔ اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔“

اردو میں دُعا

اگر عربی زبان میں دعا مانگنا کسی وجہ سے مشکل ہو تو اردو زبان میں دعا مانگی جاسکتی ہے۔ ذیل میں دی گئی دُعا ہر نماز کے بعد یا کم از کم کسی بھی ایک نماز کے بعد مانگنا بہتر ہے، اگر کوئی بات یا کوئی دعا ذیل میں دی گئی دُعا میں شامل نہ ہو سکی ہو تو آپ اپنی اُس خواہش یا دعا کو جہاں مناسب سمجھیں شامل کر لیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہماری ان تمام دعاؤں کو جو ہمارے حق میں بہتر ہوں اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین۔

دُعا:

اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے حاکم کائنات! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہم عاجز، تیرے بندے تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیری ہی پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں، سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں مایوس نہ کرنا، بے شک ہم گناہ گار ہیں لیکن تیری رحمت سے مایوس نہیں، تو بڑا رحم کرنے والا ہے، تو کریم ہے، کرم کرنے والا ہے، تو غفار ہے، درگزر کرنے والا، بڑا بخشش کرنے والا ہے، تو سب کچھ معاف کرنے کی قوت والا ہے، اے اللہ! ہمیں بھی معاف کر، ہماری خطاؤں کو درگزر فرما، ہم پر اپنا خصوصی رحم فرما، ہماری دُعاؤں کو، التجاؤں کو اپنی بارگاہ میں منظور و مقبول فرما۔

اے اللہ! تو توبہ قبول کرنے والا ہے، ہماری توبہ قبول فرما، ہمارے تمام صغیرہ کبیرہ، چھوٹے بڑے، ظاہری باطنی، اگلے پچھلے، دانستہ نادانستہ گناہ معاف فرمادے۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں، ہمیں معاف فرما، اپنی خطاؤں پر شرمندہ ہیں، صدق دل سے توبہ کرتے ہیں، ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ! تو سخی اور کرم کرنے والا ہے، ہم نے جو خطائیں جان کر کیں اور جو گناہ انجامے میں کیے ہیں سب کو اپنے کرم سے معاف فرما۔ اے اللہ! دینے والے، اے بخشش کرنے والے، ہمیں نجات عطا فرما، ہمیں اپنی رحمت کے دامن میں چھپالے۔ اے اللہ! اے معبود برحق، ہمیں سچی توبہ کی توفیق عطا فرما، تیری عبادت میں ہم سے جو کوتاہیاں ہوئیں، ہم ان پر شرمندہ ہیں، ہم بہت قصور وار ہیں، ہمیں معاف فرما۔ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں، خطاکار ہیں مگر پھر بھی تجھ سے معافی کے طلبگار ہیں، درگزر فرما، تو بڑا درگزر کرنے والا ہے، ہماری توبہ قبول فرما، اے اللہ! ہمیں دین اسلام پر چلنے کی توفیق عطا فرما، صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق دے۔

اے اللہ! اے بہت روزی دینے والے! اے تمام چیزوں کو جاننے والے! اے حقیقت کو جاننے والے! اے بہت رحم کرنے والے! اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عظمت والے! اے بہت زیادہ مہربان! اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرما، اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پروا کر دے، اے اللہ! ہماری حفاظت فرما، ہماری مدد فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اے اللہ! ہمیں صرف اور صرف نجات چاہیے۔ اپنے پاکیزہ اجر رحمت سے ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔ ہمیں سچا مسلمان بنا دے،

ہمیں سچا عبادت کرنے والا بنادے، اے اللہ! ہمیں اسلام پر استقامت عطا فرما، ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رہنے والا بنادے، اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما دے، اے پروردگار، ہم جب تک زندہ ہیں تیرے دین پر قائم رہنے والا بنادے، اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا، ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔ اے اللہ! تو حفاظت کرنے والا ہے، اے حفاظت کرنے والے، ہماری حفاظت فرما، ہمارے بچوں کی حفاظت فرما، ہمیں شیطان کے شر سے بچا، اس کے فریب سے بچا، اے اللہ! ہمیں جن و انس کے فتنوں سے محفوظ رکھ، آفتوں سے، پریشانیوں سے، روزمرہ کی مشکلات سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! کینہ پروروں سے بچا، حاسدوں سے محفوظ رکھ، ظالموں سے محفوظ رکھ، جن، بھوت اور نظر بد سے بچا۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی، علم کی دولت سے مالا مال کر دے، اے اللہ! ہمارے متعلقین کو نیک بنادے، دین اسلام پر ثابت قدم رہنے والا بنادے، نیک اور صالح کاموں کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کے ساتھ اور کلمہ طیبہ کے ساتھ اس دنیا سے اٹھانا۔ اے اللہ! ہمیں پاکیزگی کی حالت میں موت دینا، اے اللہ! ہمیں نماز کی حالت میں، روزہ کی حالت میں اور ایمان کی حالت میں موت دینا۔ اے اللہ! ہماری موت کو رحمت بنانا، زحمت نہ بنانا، اے پروردگار! ہماری سب سے بڑی حاجت کا وقت ہماری موت کا وقت ہوگا اے اللہ اس وقت ہمارے ساتھ رحم و کرم اور درگزر کا معاملہ فرمانا، اے اللہ اس وقت ہمارے گناہوں کو نہ دیکھنا بلکہ اپنی شانِ کریمی کے مطابق معاملہ فرمانا، ہمیں جب موت آئے تو ہماری زبان پر کلمہ طیبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“ ہو۔

اے اللہ! ہماری دعا قبول فرما، ہماری قبر کو تاریکی سے، تنگی سے، کیڑے مکوڑوں سے، خوف اور تکلیف سے بچانا، اے اللہ! ہماری قبر کو جنت کے باغیچوں میں

سے ایک باغ بنانا۔ اے اللہ! ہمیں موت کی سختی، قبر کے عذاب، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرمانا، اے اللہ! قبر میں منکر نکیر کے سوالوں کے وقت ثابت قدمی عطا فرمانا۔ اے اللہ! تو شفا دینے والا ہے، ہر دکھ تکلیف سے محفوظ رکھنے والا ہے، آفات و عذاب سے امن و امان میں رکھنے والا ہے، اے اللہ! ہمیں ہر آفت سے، ہر طرح کے عذاب سے محفوظ رکھ، ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رکھ، اے اللہ! جو بیمار ہیں انہیں شفا دے، جو کمزور ہیں انہیں طاقت عطا فرما، اے اللہ! ہمیں جسمانی اور روحانی صحت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں اخلاص کی دولت سے مالا مال کر دے، اے اللہ! ہمارے دلوں سے حسد، کینہ اور بغض دور کر دے، اے اللہ! جو اس مرض میں مبتلا ہیں انہیں نیک توفیق دے، ان کے دلوں سے حسد کو، کینہ کو اور بغض کو نکال دے۔

اے اللہ! تو رازق ہے، حاجت روا ہے اپنی مخلوق کو مفید ترین اشیاء عطا کرتا ہے، اے اللہ! تو سب کو روزی اور توانائی دینے والا ہے، پروردگار، ہمارے رزق حلال میں برکت عطا کر، حلال، پاکیزہ اور کشادہ روزی عطا فرما، حرام اور ناجائز روزی سے دور رکھ، ہمیں اور ہماری اولاد کو حلال روزی عطا کر، اے اللہ! جو لوگ بے روزگار ہوں انہیں حلال روزی کے ذرائع عطا فرما، اے اللہ! تنگ دستوں کی تنگ دستی دور فرما حاجت مندوں کی حاجت روی فرما۔ اے اللہ! اے حاکم کائنات! تو ہر شے پر نگرانی رکھتا ہے، کائنات میں کسی بھی لمحہ وقوع پذیر ہونے والے واقعات پر قدرت رکھتا ہے، اے اللہ! ہمیں اور ہمارے متعلقین کو، تمام اہل خانہ کو اپنے گھر میں یا جب ہم گھر سے باہر ہوں، ہمیں ہر طرح کے خطرات سے، ناگہانی آفتوں سے، حادثات سے، بُرے واقعات سے، محفوظ اور سلامت رکھ۔ اے اللہ! اے ہمارے نگہبان، ہماری جان و مال، عزت و آبرو، مکان، دکان، تمام چھوٹے بڑوں کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! اے

احکم الیٰ کمین ظالموں کے ظلم سے بچا، مظلوموں کی مدد فرما، اے حفاظت کرنے والے، اے قدرت والے، جو ہمارا دشمن ہے، ہماری برائی چاہتا ہے، ہمیں بے عزت کرنا چاہتا ہے، ہمیں اس کے شر سے بچا، اس کے ناپاک عزائم سے ہمیں محفوظ رکھ، اسے اس کی ناپاک نیتوں میں ناکام کر دے۔ اے اللہ! غیب سے ہماری مدد فرما۔

اے اللہ! باہمی رنجشوں، نفرتوں، نا اتفاقیوں کو، گھریلو مشکلات کو دور فرما، ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ! خاندان کے تمام افراد کو مل جل کر زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرما، گھر کے تمام لوگوں میں سچی محبت اور پیار عطا فرما، بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے شفقت سے پیش آنے کی توفیق عطا فرما، ماں باپ، اولاد، بہن بھائیوں میں، میاں بیوی میں شفقت، اتفاق اور محبت عطا فرما، جن خاندانوں میں اختلاف ہے، باہمی نفرت اور رنجش پیدا ہو چکی ہے، اے اللہ! اسے اپنی رحمت سے دور فرما دے، اے اللہ! پچھڑے ہوؤں کو طرادے، روٹھے ہوؤں کو منادے، آپس میں پیار، محبت پیدا کر دے، اے اللہ! ہماری دعاؤں کو، دلی تمناؤں کو پوری فرما۔ تو مشکلوں کا حل کرنے والا ہے، تمام مزاحمتوں کو دور کرنے والا ہے۔ اپنی مخلوق پر کامل غلبہ اور اختیار رکھنے والا ہے، تو ہمارا حاجت روا ہے، تو بندوں کی سننے والا ہے، تو اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرنے والا ہے، مالک ہماری دعا قبول فرما۔

اے اللہ! ہمارے بیٹوں کو، بیٹیوں کو، بھائیوں کو اور بہنوں کو پاکدامنی نصیب فرما، اے قسمت بنانے والے ہمارے بچوں کے نصیب اچھے کر دے۔ اے بڑی طاقت اور قوت رکھنے والے! ہماری ہر طرح کی الجھنوں اور پریشانیوں کو دور کر دے، ہماری تمام نیک مرادیں پوری کر دے۔ اے اللہ! جو بے اولاد ہیں انہیں نیک، صالح اور سعادت مند اولاد عطا فرما، اے اللہ! تمام والدین کو بچوں کی طرف

سے دل کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا چین عطا فرما، ان کی طرف سے غم، پریشانیوں اور آزمائش سے بچا۔ اے اللہ! ہمارے بچوں کو پڑھنے کا شوق عطا فرما، ان کے ذہن کو کشادہ کر دے، اے اللہ! بچوں کو ہر طرح کے برے کاموں، بری صحبتوں، بری مجلسوں اور برے لوگوں کی دوستی اور صحبت سے محفوظ رکھ۔

اے اللہ! دنیا کے تمام مسلمانوں کو امن و سلامتی عطا فرما، دنیا میں جہاں کہیں بھی تیرا نام لینے والے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والے کسی بھی مشکل میں ہیں اے اللہ! ان کی تمام تر پریشانیوں کو دور فرما، جو قوتیں ان پر ظلم و زیادتی کر رہی ہیں اے اللہ! تو انہیں اس ظلم سے نجات عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ملک پاکستان میں جو بد امنی، بے راہ روی، غیر یقینی کی صورت حال ہے اسے ختم کر دے۔ تو نے ہمیں جو نعمت اس مملکت خداداد پاکستان کی صورت میں عطا کی ہے ہم خود ہی اسے غیر مستحکم کر رہے ہیں، اے اللہ! پاکستانی قوم کو نیک ہدایت دے، انہیں اپنے وطن سے محبت کرنے کی اور اسے مستحکم کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمارے حکمرانوں کو، ہمارے سیاست دانوں کو ملک کا مفاد عزیز رکھنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! جو گمراہ قوتیں پاکستان میں معصوم لوگوں کو خود کش حملہ کی ترغیب دے رہی ہیں اور وہ بے گناہ اور معصوم انسانوں کو بے دردی سے ہلاک کر رہے ہیں اے اللہ! ان گمراہ قوتوں کو نیک ہدایت دے، انہیں اس عمل سے باز رکھ، پروردگار تو ہی انہیں نیکی کا راستہ دکھا سکتا ہے، انہیں گمراہی سے سیدھے راستے پر ڈال سکتا ہے، اے اللہ! ہمارے ملک پاکستان پر اپنا خصوصی کرم فرما، رحم فرما اس ملک پر، اس قوم پر، اس ملک کے تمام لوگوں پر، اے اللہ! پاکستان کو دشمن کے ناپاک عزائم سے محفوظ اور سلامت رکھ۔

اے اللہ! ہم توبہ کرتے ہیں، ہمیں حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب

فرما، حضرت ابرہیم علیہ السلام جیسا آزمائش میں پورا اترنے والا اور ان جیسی دوستی نصیب فرما، اے اللہ! حضرت اسمعیل علیہ السلام جیسی فرماں برداری عطا فرما، اے اللہ! حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ و زاری عطا فرما، حسن یوسف علیہ السلام عطا فرما، اے اللہ! حضرت ایوب علیہ السلام اور حضرت ادريس علیہ السلام جیسا صبر عطا کر، اے اللہ! حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سجدہ شکر نصیب فرما، اے اللہ! ہمیں حضرت یونس علیہ السلام جیسی برداشت عطا کر، اے اللہ! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیسا سچا بنا، اے اللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی خدمت اسلام، رعب و بدبہ و نشان و شوکت عطا فرما، اے اللہ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جیسی شرم و حیا اور دولت عطا فرما، اے اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ جیسی شجاعت و بہادری و سخاوت عطا فرما اور اے پروردگار! ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے تمام عمل نصیب فرما۔

اے اللہ! قیامت کے دن ہماری نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو، ہمارے چہرے روشن رکھنا، اے اللہ! قبر کے اندھیرے اور عذاب سے بچانا، اے اللہ! قیامت کے دن ہمارا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دینا، اے اللہ! موت کی سختی سے بچانا، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرمانا، اے اللہ! پل صراط کا راستہ آسان فرما اور جنت الفردوس نصیب فرمانا۔ اے اللہ! میدانِ حشر ذلت اور رسوائی سے ہماری حفاظت کرنا، وہاں کی بھوک اور پیاس کی شدت سے ہماری حفاظت کرنا، اے معبود برحق روز قیامت ہمارے والدین کو، تمام اہل و عیال و احباب کو ہمارے ساتھ یکجا کر دینا، اے اللہ! قیامت کے دن حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے جامِ کوثر عنایت فرمانا۔

اے اللہ! ہم تیرے عاجز بندے ہیں تو ہمیں آزمائش میں مت ڈال، ہم

بہت کمزور ہیں، ہمارے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرما، اے اللہ! شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور تیری یاد میں رونے والی آنکھیں عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں نمازی بنادے، ہماری اولاد کو نمازی بنادے، اے اللہ! ہماری عبادات میں خشوع و خضوع عطا فرما، سیدھے راستے پر ہمارے قدموں کو بنادے، عمل صالح نصیب فرما، اے اللہ! عربی ہماری زبان نہیں، ہمیں صحیح اور درست تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمیں قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! قرآن مجید کی تلاوت کے دوران تلفظ کی، رموز اوقاف کی کوئی غلطی ہو جائے تو اسے ہماری بھول سمجھ کر معاف کر دینا، اے اللہ! ہمارے اعمال میں صحابی اور صحابیات اور ازواج مطہرات کے اعمال کی جھلک پیدا کر دے، اے اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا، ہمیں بن مانگے عطا فرما، اے اللہ! ہماری خواہشیں لا محدود ہیں، تو ہمیں وہ عطا فرما جو ہمارے حق میں بہتر ہو، اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما، اے اللہ! حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما، آخرت کی رسوائی سے بچانا، خاتمہ بالخیر ایمان پر کرنا۔

اے اللہ! ہمارے عقائد کو درست فرما، ہماری تبتوں کو صاف رکھ، ہمارے دلوں کے اندھے پن کو دور فرما، ہمارے سینوں کو اپنے نور سے منور کر دے۔ اے اللہ! ہمارے آباؤ اجداد، عزیز رشتہ دار، بزرگ مرد و خواتین جو اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے ہیں ان سب کی مغفرت فرما، ان کی قبروں پر رحمتیں نازل فرما، انہیں قبر کے عذاب سے بچا، ان کے تمام گناہ معاف فرما، ان کے درجات بلند کر، ان کی روحوں کو ٹھنڈی رکھ، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرما۔

اے اللہ! اپنے گھر خانہ کعبہ اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری

نصیب فرما، حج بیت اللہ و عمرہ کی سعادت نصیب فرما، حاضری کی توفیق عطا فرما، وسائل اور سحت عطا فرما، ہماری عبادات کو قبول و منظور فرما، اے اللہ! ہم نے کلام مجید کی جو تلاوت کی، جو عبادت کی، رمضان المبارک کے روزوں میں، تراویح میں، فرض عبادت میں، نفل عبادت میں، لوگوں کے ساتھ معاملات میں، ہر قسم کی نیکیوں میں جو غلطی، کوتاہی اور قصور ہم سے ہوئے اے اللہ! ان سب کو معاف فرما اور تمام نیکیوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔

اے اللہ! ہمارے ہاتھ جو تیرے آگے پھیلے ہیں یہ تیرے ہی سامنے پھیلے رہیں، اے اللہ! انہیں بندوں کے آگے پھیلانے سے بچا، اے اللہ! ہم اپنے دل کا حال تیرے سوا کسی اور سے نہیں کہہ سکتے، تو ہمارے دل کا حال خوب اچھی طرح جانتا ہے، ہماری ساری مشکلات و پریشانیاں اور ضروریات تیرے سامنے ہیں، اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے! ہماری تمام پریشانیوں کو، مشکلات کو دور فرما دے، اے اللہ! ہمیں اپنی عبادت کرنے والا بنا دے، ہمارا سر تیری بارگاہ میں جھکتا ہے اسے دنیا والوں کے سامنے جھکنے سے بچالے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے چلتے ہاتھ پیروں کے ساتھ زندہ رکھنا، میرے مولا کسی کا محتاج نہ کرنا۔

اے اللہ! ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ اے اللہ! ہمیں دین اور دنیا کی بھلائیاں عطا فرما اور ہماری جائز اور نیک دعاؤں کو قبول فرما، اے اللہ! اگر ہم کچھ مانگنا بھول گئے ہیں، وہ بھی عطا فرما اور اگر کسی کے لیے دعا مانگنا بھول گئے ہیں تو اسے بھی عطا فرما۔ آمین ثناء آمین۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

۱۹ جنوری ۲۰۰۸ء، مطابق ۹ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ

منزل

”منزل“ آسبِ سحر جادو ٹونا اور دیگر اسی طرح کی باتوں کے لیے ایک مجرب نسخہ ہے۔ یہ رزق کی تنگی کے لیے بھی بہت مفید عمل ہے۔ ان مشکلات میں جن قرآنی آیات کو پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے علماء و مشائخ نے ان قرآنی آیات کو منزل کا نام دیا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین اور دنیا کی کوئی حاجت اور کوئی غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دعا کا طریقہ نہ بیان فرما دیا ہو۔ منزل میں شامل قرآنی آیات ہمیں متعدد اسلامی کتب میں شامل ملتی ہیں۔ شاہ ولی اللہ دہلوی کے بقول ”یہ تینتیس قرآنی آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندوں، جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے“۔ منزل کی ان آیات کا ذکر مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب بہشتی ذیور میں بھی ملتا ہے۔

منزل پر عمل کا طریقہ :

منزل پر عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیات قرآنی کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے۔ مریض پر اثرات زیادہ ہوں تو صبح و شام پڑھ کر دم کریں، دم کیا ہو پانی بھی مریض کو مسلسل پلائیں۔ ان آیات کو پڑھ کر اپنے جسم پر دم کیا جاسکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ کوئی دوسرا شخص ان آیات کو پڑھے مریض از خود یہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتا رہے۔ ذیل میں یہ قرآنی آیات اسی ترتیب سے دی جا رہی ہیں۔

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 مَا لِكَ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
 غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى
 لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
 وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ
 اِلَیْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝
 اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
 وَاِلٰهِكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ
 وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي
 يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۚ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ
 الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ
 فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ اللَّهُ وَلِيُّ
 الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ
 كَفَرُوا أَوْلِيَائِهِمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى
 الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي
 أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۗ فَيَغْفِرُ
 لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ۗ أَمَّا الرَّسُولُ فَمَا نُنزِلُ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
 كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۗ فَلا تَفْرَقُوا بَيْنَ

أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالَ أَوْسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
 وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
 لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
 تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا
 كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
 طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا رَبُّهُ وَأَرْحَمْنَا رَبُّهُ
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
 قَانِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَ
 تَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
 وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
 تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ إِنَّ
 رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ تُبْغِشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
 يَطْلُبُهُ حَيْثُ تَآوَى وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْخَرَاتُ

بِأَمْرِهِ ۝ إِلَٰهَ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ۝ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
 أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۝ إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝
 وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۝ وَادْعُوهُ خَوْفًا
 وَطَمَعًا ۝ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قُلِ
 ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۝ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَىٰ ۝ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوا بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
 ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
 مِّنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝ فَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ
 عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ
 الْحَقُّ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ
 فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَ
 قُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ فَالزُّجْرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّلِيَّتِ
 ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

مَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا
 بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝
 لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝
 دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَأَصِيبٌ ۝ الْإِمْنِ خَطِيفَ الْخَطْفَةِ
 فَاتَّبَعَهُ سِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَقْفِهِمْ أَهْمٌ أَشَدُّ خَلْقًا
 أَمْنَ خَلْقًا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ بِمِغْشَرِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ
 اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ
 يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْصَرِفِينَ
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
 وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
 فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
 رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ
 لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ
 نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا
سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ
نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
 شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ فِي الْعُقَدِ
 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِی
 صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝



سورة یس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّکَ لَمِنَ
 الْمُرْسَلِیْنَ ۳ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴ تَنْزِیْلِ
 الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵ لِنُنذِرَکُمْ مَّا اَنْذَرْنَا اَبَآءَکُمْ
 فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی
 اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ
 اَعْنَاقِهِمْ اَعْجَلًا فَهٰی اِلٰی الْاَذْقَانِ
 فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۸ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ

اَيْدِيَهُمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
 فَأَعْشَيْنَهُمُ فَمَا يَبْصُرُونَ ۙ وَسَوَاءٌ
 عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
 يُؤْمِنُونَ ۙ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
 وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ۙ فَبَشِّرْهُ
 بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۙ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي
 الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآخِرَهُمْ ۙ
 وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۙ
 وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
 إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۙ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ
 اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
 فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۙ قَالُوا

وقف غفران
 ۱۲
 وقف غفران

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بِشَرِّ مَثَلِنَا وَمَا أَنْزَلْنَا
 الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا
 تَكْذِبُونَ ۝ ۱۵ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا
 إِلَيْكُمْ لَنُرْسِلُونَ ۝ ۱۶ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا
 الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ ۝ ۱۷ ۝ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ
 لَيْلٍ لَمْ تَكُنْ لَهُمُ الرِّجْسُ إِلَّا كَمَا يَمْسِكُ
 الْعَنَابُ إِلَى يَوْمِ الْحَاشِرِ ۝ ۱۸ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ
 مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ
 قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ ۱۹ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا
 الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ
 اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ ۲۰ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا
 يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّسْتَدُونَ ۝ ۲۱ ۝

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ وَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ

يُرِيدُنَ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنْ أَرَادَا

لِيَّ ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنْ أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ

فَأَسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ

يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ قُلْ مَا مَدَّوْنَ ﴿٢٩﴾

يُحْمَرُهُ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ الْحَمِيدُونَ
 كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِمَّنِ الْقُرُونَ أَنَّهُمْ
 إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لِنَّا جَمِيعٌ
 لَدَيْنَا مَحْضُرُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِنَّ لَهُمُ الْأَرْضَ
 الْمَيْتَةَ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا مِّنْ
 يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ
 وَأَعْنَابٍ ۖ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾
 لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا
 يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ
 كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ
 وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّ لَهُمُ النَّارَ ۖ
 نَسَخُوا مِنْهَا النَّارَ فَرَادًا ۖ فَظَلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ

تَجْرِي لِسْتَقْرِلَهَا ۖ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
 الْعَلِيِّ ۝ وَالْقَمَرُ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
 كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا
 أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ
 وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِلَهُكُمْ
 حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ۝
 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝
 وَإِن نَّشَأْنُهُمْ فَلَاحَ بَرِيخٍ لَهُمْ وَلَا هُمْ
 يُنْقَدُونَ ۝ الْأَرْضَ حَصْرًا مِّثْنَا وَمَنَآعًا إِلَىٰ
 حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ
 أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
 وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا

كَالْوَاعِظِهَا لِعَرَضِينَ ۝۳۶ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا
 فِيمَا رَزَقَكُمْ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
 آمَنُوا اطَّعِمُوا مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ اطَّعِمْنَاكُمْ
 أَنْتُمْ الْآرِثِينَ ضَلَلْتُمْ سُبُلًا ۝۳۷ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى
 هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۸ ۝ مَا يَنْظُرُونَ
 إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝۳۹ ۝
 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
 يَرْجِعُونَ ۝۴۰ ۝ وَتَقَعُ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ
 الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُنْسَلُونَ ۝۴۱ ۝ قَالُوا
 يَوْمَئِذٍ مَنْ بَعَدَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا
 وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝۴۲ ۝ إِنْ
 كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ ۝

۳۸

۳۹

لَدَيْنَا مُخَضَّرُونَ ﴿٥٣﴾ فَايَوْمَ لَا تُظَلُّمُ نَفْسٌ
 شَيْئًا وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
 إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾
 هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ
 مُتَّكِنُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا
 يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾
 امْتَارُوا الْيَوْمَ بِهَا الْبُحْرَمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ نَعْمَدْ
 إِلَيْكُمْ بِبَنِي إِدْرَانَ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ
 إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ أَعْبُدُونِي
 هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ
 جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ
 جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

وقف غفران

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٤٣﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
 وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيَهُمْ وَسُحُفُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٤﴾ وَنَخْتَمُ
 بِأَعْيُنِنَا سَبْعَ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُظَاهَرُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا
 عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ
 نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَنْ تَعْمَرَ نَفْسَهُ
 فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ
 الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
 وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾ لِيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا
 وَيَتَّقِي الْكُفْرَ عَلَىٰ الْكُفْرِينَ ﴿٥٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا
 أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَامَّةٍ
 أَنَّهُمْ لَهَا مُذَكِّرُونَ ﴿٥١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُمُونَ ﴿٤٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِعُ
 وَمَشَارِبٌ أَفْلا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَأَخَذُوا مِنْ
 دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٤﴾ لَا
 يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
 مُّحَضَّرُونَ ﴿٤٥﴾ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ لَكَ عِلْمَ
 مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ
 أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ
 مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ
 قَالَ مَنْ مِّنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾
 قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ
 هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
 مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

تُوْقِدُونَ ۸۰ اَوَّلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۖ

بَلَىٰ ۗ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۸۱ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا

أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۸۲

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ

شَيْءٍ ۗ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۸۳

۲۴۵



سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ الْغَيْبِ فِيْهِ مِنْ
 رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰۤی بِنُجُوْمٍ
 هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اَتٰهُمُ
 مِنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝۲
 اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
 وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّٰمٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
 الْعَرْشِ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا

سَمِعُ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٩﴾ يُدِيرُ الْأُمُورَ مِنَ
 السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
 كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿١٠﴾
 ذَلِكَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ
 الرَّحِيمُ ﴿١١﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ
 خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾
 ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ نَّارٍ مُّجْتَمِعَةٍ
 ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِ رَبِّهِ وَجَعَلَ
 لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا
 تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ
 أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ
 رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾ قُلْ يَتَوَقَّعُكُمْ مَلَكُ

الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
 تُرْجَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُرْسَلُونَ كَامَسُوا
 رُؤُسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
 فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ
 شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَٰكِن
 حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
 الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فَذُوقُوا بَأْسَ
 رَبِّكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِن نَّسِينَكُمْ
 ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
 إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا
 حَمُّوا وَسُجِدُوا ۝ وَسُبْحَانَ حِمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
 لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ

الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ حَوْقًا وَطَمَعًا
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
 مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا
 كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن
 كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ۝ أَفَأَلَّذِينَ اتَّخَفُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ
 نُزُلًا يَمَسُّوْنَ كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَأَفَأَلَّذِينَ فَسَقُوا
 فَمَأْوَاهُمْ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا
 أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ
 النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنذِيقَهُمْ
 مِّنَ الْعَذَابِ الَّتِي لَدُنَّ عَذَابَ الْعَذَابِ
 الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَمَن أَظْلَمُ

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا
 ۱۵ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِبُونَ ۝ وَلَقَدْ
 اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
 مِنْ لِقَايَهِ وَجَعَلْنَا هُدٰى لِبَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ
 وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰيَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
 صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا بِآيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنْ
 رَاٰكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَا
 كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا
 اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْسُوْنَ
 فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنْ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٌ اَفْلَا
 يَسْمَعُوْنَ ۝ اَلَمْ يَدْرُوْا اِنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
 الْاَرْضِ الْحَزْرِ فَنُخْرِجُ مِنْهَا زُرْعًا تَاْكُلُ مِنْهَا

اَعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ اَفَلَا يَبْصُرُونَ ﴿٣٨﴾ وَاللَّهُ
 يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ ﴿٣٩﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾
 فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاَنْظُرْ اِلَيْهِمْ سَتَنْظُرُونَ ﴿٤١﴾



سورة الواقعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
 كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ
 الْاَرْضُ رَجًا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝
 فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ۝ وَكُنْتُمْ اَٰرَافًا
 ثَلَاثًا ۝ فَاَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ مَا اَصْحَابُ
 الْيَمِينِ ۝ وَاَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۝ مَا اَصْحَابُ
 الشُّعْبَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ

الْمُقَرَّبُونَ ۱۱ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ۱۲ تِلْكَ مِنْ
 الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۱۴ عَلَى
 سُرُرٍ مَوْضُوعَةٍ ۱۵ مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۱۶
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۱۷ يُكْوَبُونَ
 وَأَنْبَاقٌ هَاهُوَ كَأْسٌ مِنْ مَعِينٍ ۱۸ لَا
 يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ ۱۹ وَفَاكِهَةٍ
 مِمَّا يَنْخَيْرُونَ ۲۰ وَخَمِّ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَبُونَ ۲۱
 وَخُورٍ عَيْنٍ ۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۲۳
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا
 لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهًا ۲۵ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا ۲۶
 أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۷ هَٰذَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۲۸ فِي
 سِدْرٍ مَخْضُودٍ ۲۹ وَطَلْحٍ مَبْضُودٍ ۳۰ وَظِلِّ

مَمْدُودٍ ۳۱ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۳۲ وَقَافِكَةٍ

كَثِيرَةٍ ۳۳ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۳۴ وَ

فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۳۵ إِنَّ الشَّائِئِينَ لَشَاءُونَ

فَجَعَلْنَاهُمْ أَجَارًا ۳۶ غُرَبًا أَتْرَابًا ۳۷ لِأَصْحَابِ

الْيَمِينِ ۳۸ ثَلَاثَةٌ ۳۹ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۴۰ وَثَلَاثَةٌ

مِنَ الْآخِرِينَ ۴۱ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۲

مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۴۳ فِي سَمُومٍ وَحَبِيبٍ ۴۴

وَقَطِلَ ۴۵ مِنْ يَوْمِهِمْ ۴۶ لَا يَارِدُ وَلَا كَرِيمٍ ۴۷

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۴۸ وَكَانُوا

يُصْرُونَ عَلَى الْجَنَّةِ الْعَظِيمِ ۴۹ وَكَانُوا

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ أَمْتِنَا وَكُنَّا شُرَابًا وَ

عِظَامًا ۵۰ إِنَّ السَّاعُونَ ۵۱ أَوَابًا ۵۲ وَالْأَوَّلُونَ ۵۳

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ
 إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝٥٠ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا
 الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝٥١ لَأَكُونُ مِنْ
 شَجَرٍ مِّنْ زُقُودٍ ۝٥٢ فَمَا لُؤُنَ مِنْهَا الْبُطُونُ ۝٥٣
 فَتَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝٥٤ فَتَشَارِبُونَ
 شُرْبَ الْهَيِّمِ ۝٥٥ هَذَا نَزْلُهَا يَوْمَ الدِّينِ ۝٥٦
 مَخْنُ خَلْقِكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝٥٧ أفرعهم
 مَا تُسُونُ ۝٥٨ ءَأَنْتُمْ تُخْلِقُونَ أَمْ خُنُ
 الْخَالِقُونَ ۝٥٩ مَخْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ
 وَمَا خُنُ بِسَبُوقِينَ ۝٦٠ عَلَىٰ أَنْ تُبَدَّلَ
 أَمْثَالِكُمْ وَتُنشَأَ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٦١
 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تَذَاتُرُونَ ۞ أَقْرَبِيكُمْ مَا كَحَرْتُونَ ۞ ط

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَ عُونَ ۞ أَمْ كُنُ الزَّارِعُونَ ۞

لَوْ لَشَاءُ جَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلَمْتُمْ أَفْكَهُونَ ۞

إِنَّا لَمُعْرِضُونَ ۞ بَلْ كُنُ مَحْرُومُونَ ۞

أَقْرَبِيكُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۞ ءَأَنْتُمْ

أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ كُنُ السَّمْرُونَ ۞

لَوْ لَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۞

أَقْرَبِيكُمْ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۞ ءَأَنْتُمْ أَنْتُمْ

شَجَرْتَهَا أَمْ كُنُ السَّمِشُونَ ۞ كُنُ

جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۞

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۞ وَلَا أُقْسِمُ

بِمَوْقِعِ الْجُبُورِ ۞ وَإِنَّ لِقَاسِمٍ لَوَعْلَمُونَ

الثلثة

عَظِيمٍ ۞ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۞ فِي كِتَابٍ
 مَّكْنُونٍ ۞ لَا يَسُوءُ إِلَّا الِّمُطَهَّرُونَ ۞
 تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۞ أَقْبِلْنَا
 الْحَدِيثَ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۞ وَتَجْعَلُونَ
 رِثْقًا أَثْقَمًا ۞ تَكْفُرُونَ ۞ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ
 الْحُلُقُومَ ۞ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۞ وَ
 مَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ ۞ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ
 فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۞ تَرْجِعُونَهَا
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۞ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ
 الْمُقَدَّرِينَ ۞ فَرَوْحٌ وَرِيحَانٌ ۞ وَوَجَّعْتُ
 نَعِيْجَهُ ۞ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۞
 فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۞ وَأَمَّا

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْذِبِينَ الضَّالِّينَ ۙ

فَنَزَلُ مِنَ حَبِيبٍ ۙ وَتَضَلُّوا بِحَبِيبٍ ۙ

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۙ فَسَبِّحْهُ

يَا سُبُّوحَ الْعَظِيمِ ۙ

۶۱۲



سورة الملك

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ
 وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَ
 هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ
 سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰی فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
 مِنْ تَفْوِیْثٍ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی
 مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ①
 وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَ
 جَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا
 لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ② وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا
 فِيهِمْ عَذَابٌ جَهَنَّمٌ وَعِيسٌ الْمُصِيبُ ③
 إِذَا الْقَوَا فِيهَا سَبِعُوا لَهَا شَهْقًا وَهِيَ
 تَفُورٌ ④ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْقَى
 فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
 نَذِيرٌ ⑤ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ
 فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ ⑥
 إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑦ وَقَالُوا لَوْ
 كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرِفُوا بِذُنُوبِهِمْ، فَسُحْقًا
 لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحْسِنُونَ
 رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ
 كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ
 إِنَّهُ عَلَيْكُمْ يُدَاتِ الصُّدُورَ ۝ الْإِنْعَامُ
 مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامشُوا
 فِي مَنَازِكِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ، وَإِلَيْهِ
 النُّشُورُ ۝ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
 يُخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورٌ ۝
 أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ
 عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ

نَذِيرٌ ۱۵ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ
 فَكَيْفَ كَانَ بَكِيرٌ ۱۶ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ
 فَوْقَهُمْ صَفَيْتُ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ
 إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۱۷
 أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ
 مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا
 فِي غُرُورٍ ۱۸ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْفَعُكُمْ
 إِنِ امْسُكَ رِيقَهُ بَلْ لَجُوا فِي عُتُوٍّ
 نُّفُورٍ ۱۹ أَمَّنْ يَمْشِي مَكْبًا عَلَى وَجْهِهَا
 أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ
 مُّسْتَقِيمٍ ۲۰ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ
 وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

(۱۵) اور
 (۱۶) اور
 (۱۷) اور
 (۱۸) اور
 (۱۹) اور
 (۲۰) اور

قَبِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي
 ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝
 يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ
 وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفًا
 سَيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا
 الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
 إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا
 فَمَنْ يُلْحِقِ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ ۝
 قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
 فَسَعَلُونِ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝
 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا
 فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ قَدِيرٍ ۝

سورة المزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٰٓاَیُّهَا الْمَزْمُوْمُ ۙ لَمَّا لَیْلٍ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ
 تُصَفِّةً اَوْ تَقْصُصٌ مِّنْهُ قَلِیْلًا ۙ اَوْ زُجْرًا
 عَلَیْهِ وَاَسْمٰءُ الْقُرْاٰنِ تَرْتِیْلًا ۙ اِنَّا
 سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۙ اِنَّا نَشْفَعُ
 الْبَیْلَ هِیْ اَشَدُّ وَطْأًا وَاَقْوَمُ قَبِیْلًا ۙ اِنَّا
 لَكَ فِی النَّهَارِ سَبِیْحًا طَوِیْلًا ۙ وَاذْكُرْ
 اَسْمٰءَ رَبِّكَ وَتَبَدَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۙ رَبُّ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ① وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
 وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ② وَذَرْنِي وَ
 الْمُكَذِّبِينَ ③ أُولَىٰ النِّعْمَةِ وَمَهْلَمٌ قَلِيلًا ④
 إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ⑤ وَطَعَامًا
 ذَا عِضَّةٍ ⑥ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑦ يَوْمَ تَرْجُفُ
 الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا
 مَّهِيلًا ⑧ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا
 شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
 رَسُولًا ⑨ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ
 فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ ⑩ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ
 إِن كُفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شَيْبًا ۱۷ السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةً ۱۸ كَانَ وَعْدَهُ
 مَفْعُولًا ۱۹ إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۲۰ فَمَنْ شَاءَ
 اتَّخَذْنَا إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۲۱ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
 أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَ
 نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ
 مَعَكَ ۲۲ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۲۳ عَلِمَ
 أَن لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا
 مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۴ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ
 مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۲۵ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي
 الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۲۶ وَ
 آخَرُونَ يُقاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۷
 فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۲۸ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَأَتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
 وَمَا تُقَدِّمُوا مَوْلَاكُمْ مِنْ نَفْسِكُمْ فَإِنْ خَيْرٌ مِمَّا يَدْرُوهُ
 عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَ
 اسْتَغْفِرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْ ذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤٠﴾



تصانیف و تالیفات

رئیس احمد صدیقی

- ☆ یادوں کی مالا ۲۰۰۸ء (خاکے اور سوانحی مضامین) زیر طبع
- ☆ دعا کی اہمیت اور فضیلت اور اقرآنی و مسنون دعائیں ۲۰۰۸ء
- ☆ سلام: قرآن و سنت کی روشنی میں ۲۰۰۸ء (زیر طبع)
- ☆ ڈاکٹر غنی الاکرم سبزواری: شخصیت و علمی خدمات ۲۰۰۶ء
- ☆ ابتدائی لائبریری سائنس ۱۹۸۰ء، ایڈیشن (۲۰) ۲۰۰۷ء
- ☆ مبادیات لائبریری سائنس ۱۹۸۵ء، ایڈیشن (۱۹) ۲۰۰۷ء
- ☆ نظری لائبریری سائنس ۱۹۹۳ء، ایڈیشن (۳) ۱۹۹۳ء
- ☆ تعلیمی لائبریری سائنس ۱۹۹۵ء، ایڈیشن (۳) ۲۰۰۷ء
- ☆ کتابیات طب و صحت ۱۹۹۲ء
- ☆ جدید لائبریری و اطلاعاتی سائنس / مشترک مصنف ۱۹۹۳ء
- ☆ ادب و کتب خانہ / مشترک مولف ۱۹۸۰ء
- ☆ ڈاکٹر عبدالمعید اور پاکستان لائبریرین شپ / مشترک مولف ۱۹۸۰ء
- ☆ کتب خانے تاریخ کی روشنی میں ۱۹۷۷ء
- ☆ پاکستان میں سائنسی و فنی ادب: ۱۹۴۷ء-۱۹۷۳ء / ۱۹۷۵ء

رودادیں / رپورٹس

- ☆ روداد گولڈن جوبلی و اجلاس عام بینک مین حسین پوری ایسوسی ایشن ۲۲-۲۳ مارچ

۱۹۹۰ء

- ☆ روزادو اجلاس عام ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن ۲۶-۲۷ دسمبر ۱۹۹۲ء
- ☆ رپورٹ جنرل سیکریٹری، ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن، یکم جولائی ۱۹۹۰ء۔
- جون ۱۹۹۱ء،

- ☆ رپورٹ کارگزاری، ینگ مین حسین پوری ایسوسی ایشن، ۱۹۹۰ء۔ ۱۹۹۱ء

Publications in English

- ☆ M. Adil Usmani: A Bio-Bibliographical Study/ 2004
- ☆ Serials Management: A Study Guide for MLIS/ 2002.
- ☆ The National Bibliography of Pakistan: Volume III
(Pure Sciences Geography and History, (500 to
900)/, Ministry of Education, Govt. of Pakistan, 1999
- ☆ Periodical Literature in Library and Information
Science: an Index of 50 Years Works in Pakistan
(1947-1997) 1999
- Web Site <http://www.angelfire.com/ma3/mahmoodkhalid>
- ☆ Index of Pakistan Library Bulletin: 1968 - 1994/1996
- Web Site: <http://www.geocities.com/plbindex>
- ☆ Cumulative Index of Pakistan Library Review (PLR)
1998
- ☆ Akhtar H. Siddiqui: A Bio-Bibliographical Study/1995
- ☆ Bibliographical Sources on Islam / 1993.
- ☆ Books on Pakistan in H. A. Haroon Govt College
Library 1993.

تَنَائے محبوب خالق

دیوان آزاد

نعتیہ مجموعہ کلام

سیخ محمد ابراہیم آزاد

طبع دوم ۲۰۰۵ء

مؤلف

مغیث احمد صدیقی



طلب فرمائیں

صدیقی اکیڈمی

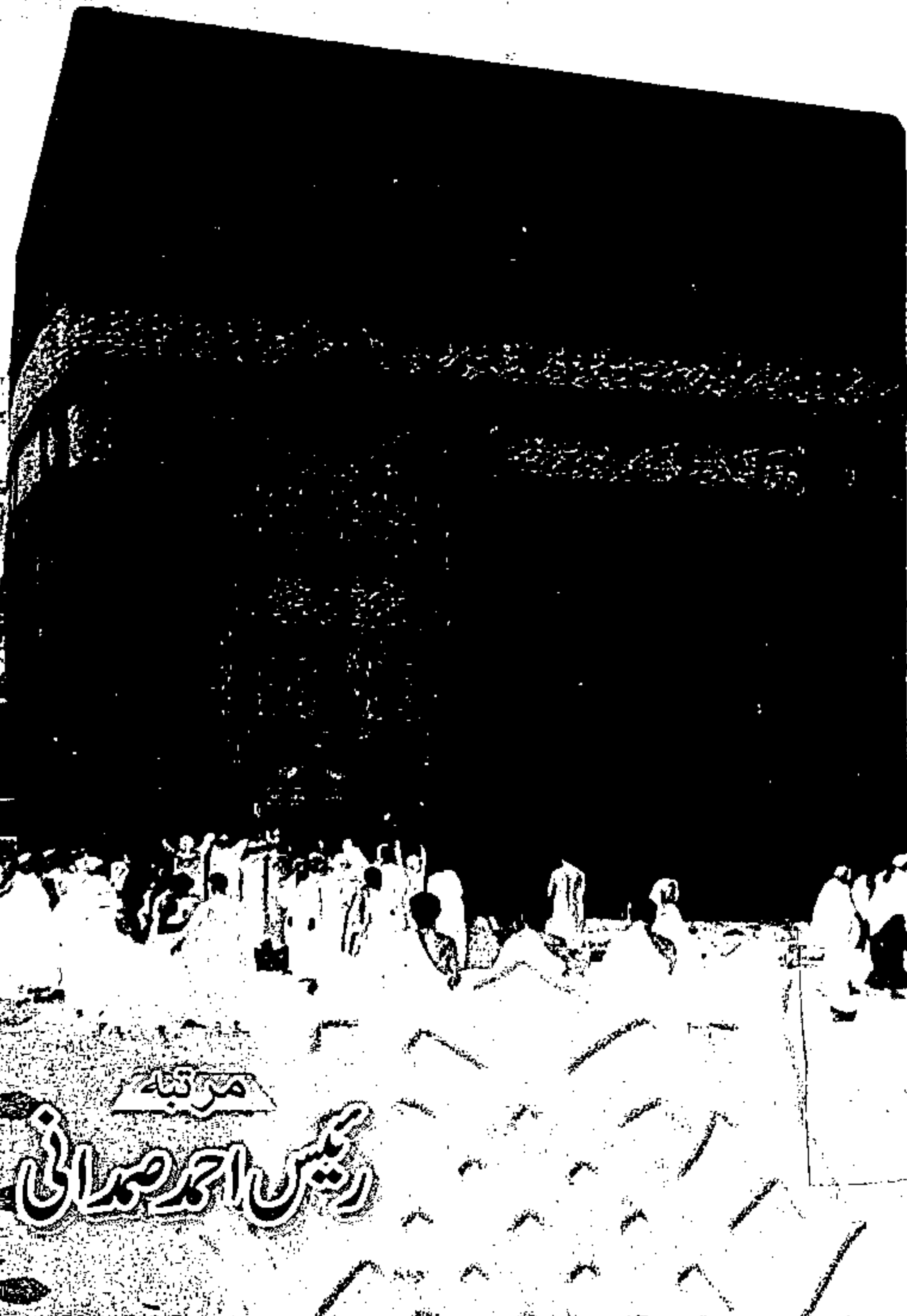
بی ۳/۳ ٹائم اسکوائر، گلشن اقبال، بلاک ۶، یونیورسٹی روڈ، کراچی

دُعَا

کی اہمیت و فضیلت

اور

احقر آئی و مسنون دعائیں بحجرت



مرتبہ
ریجنس احمد صبرانی